

# رسولِ عربی

صلى الله عليه  
وآله وسلم

(انتخابِ نعت)

سعادت علی شاقب



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# رسولِ عربی

مرتب

سعادت علی ثاقب

مقصود پبلشرز

سرور مارکیٹ - اردو بازار - لاہور Mob: 0333-4320521

111216

خوبصورت، دلکش اور  
دیدہ زیب کتابوں کا  
واحد مرکز

ترئین و اہتمام  
مقصود احمد شریقی پوری

جملہ حقوق محفوظ

ISBN.969-8769-11-0

بار اول ..... دسمبر 2005ء  
کمپوزنگ ..... محمد سدھیر سائیں  
ہدیہ ..... - روپے



## انتساب

والدِ گرامی قبلہ نیاز علی خاں (مرحوم) کے نام  
 جن کی شفقت، محبت اور دعاؤں سے یہ  
 بندۂ ناچیز آج اس مقام پر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## فہرست شعراء

11	حرفِ آغاز	○
21	ابرار کرتپوری	○
22	احسان الحق احسان	○
23	احمد جلیل	○
24	احمد شہباز خاور	○
25	احمد ظفر	○
26	(حکیم) اختر راز	○
27	اختر ہوشیار پوری	○
28	اعجاز رحمانی	○
29	اعظم چشتی	○
30	افسر ماہ پوری	○
31	افضال احمد انور	○
32	الطاف شاہد	○
33	(سید) امتیاز حسین بخاری	○
34	امید فاضلی	○
35	انور قمر شتر قپوری	○
36	(حافظ) برکت علی قادری	○

- 37 بشیر رحمانی ○
- 38 بیدم وارثی ○
- 39 بیگم نصرت عبدالرشید ○
- 40 پیرزادہ حمید ہاشمی ○
- 41 تہذیب احمد فاضل ○
- 42 جلیل قدوائی ○
- 43 جمیل عظیم آبادی ○
- 44 جمیل نقوی ○
- 45 حافظ لدھیانوی ○
- 46 حبیب ثاقب ○
- 47 حفیظ تائب ○
- 48 حیات وارثی ○
- 49 خالد جاوید ○
- 50 خالد محمود نقشبندی ○
- 51 مرزا داغ دہلوی ○
- 52 علامہ ذوقی مظفرنگری ○
- 53 راجا رشید محمود ○
- 54 ریاض حسین چوہدری ○
- 55 (ڈاکٹر) ریاض مجید ○
- 56 ساغر بٹ ○
- 57 ستار وارثی ○
- 58 سحر فارانی ○
- 59 سخی کنجاہی ○



- 60 سرور بجنوری ○
- 61 سرور بستوی ○
- 62 سعادت علی ثاقب ○
- 63 سکندر سہراب میو ○
- 64 سید شبیر حسین زاہد ○
- 65 شمیم جے پوری ○
- 66 شوکت ہاشمی ○
- 67 شہزاد بیگ ○
- 68 صادق جمیل ○
- 69 ضیاء نیر ○
- 70 طور نورانی ○
- 71 ظہیر احمد ظہیر ○
- 72 عابد حسین عابد ○
- 73 عبادت علی زاہد ○
- 74 عبدالرحمن خالد ○
- 75 عبدالرشید شاہد ○
- 76 عبدالحمید کوکب ○
- 77 عبدالقدیر حسرت ○
- 78 (ڈاکٹر) عصمت اللہ زاہد ○
- 79 عقیل شانی ○
- 80 عمران جان ○
- 81 عیش فیروز پوری ○
- 82 غفار شاد ○

- 83 فدا حسین فدا ○
- 84 فدا خالدی ○
- 85 فرزند گورد اسپوری ○
- 86 قاسم علی کوثر ○
- 87 سید گل محمد شاہ ○
- 88 گہر قریشی اعظمی ○
- 89 ماجد علی کاوش ○
- 90 مبارک مونگیری ○
- 91 محمد اکرم رضا ○
- 92 محمد اکرم قلندری ○
- 93 محمد امین انجم ○
- 94 محمد بشیر ناطق ○
- 95 محمد رضوان ○
- 96 (ڈاکٹر) محمد ریاض شاہد ○
- 97 محمد سدھیر سائیں ○
- 98 محمد صلاح الدین سعیدی ○
- 99 میجر محمد عاشق ○
- 100 (پروفیسر) محمد یسین قمر ○
- 101 مخمور سعیدی ○
- 102 مسرور کیفی ○
- 103 مسعود عظیم آبادی ○
- 104 مظفر اکبر آبادی ○
- 105 (حافظ) مظہر الدین ○

106	معجز لکھنوی	○
107	مقبول احمد قادری	○
108	مقصود احمد شرقپوری	○
109	منشا قصوری	○
110	موسیٰ نظامی کلیم	○
111	نبیل احمد نبیل	○
112	(سید) نجم نعمانی	○
113	ابراہیم خاں	○
114	بیگم شاد چغتائی	○
115	علی محمد راز	○
116	فیصل شہزاد فیصل	○
117	قمر حجازی	○
118	محمد شاہ کھگا ضعیف	○
119	محمد یوسف ورک قادری	○

*[Faint, illegible handwriting in Urdu script, possibly bleed-through from the reverse side of the page.]*

## حرفِ آغاز

سرکارِ دو عالم، رحمتِ مجسم، حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات وہ ذاتِ مبارکہ ہے جس کی تعریف کا حق کوئی زبان یا قلم ہرگز ادا نہیں کر سکتے۔ آپ کی تعریف کا حق تو محض اللہ کریم ہی ادا کر سکتا ہے۔ جس نے ساری کائنات کو ”کن“ کے ایک حکم سے پیدا فرما دیا۔ اپنے بندے کے ساتھ تو اسے بے حد محبت ہے اللہ تعالیٰ کو کائنات میں اگر کوئی محبوب و مرغوب ہے تو وہ محض انسان ہے جس کے متعلق کبھی تو فرماتا ہے۔ ”انی جاعل فی الارض خلیفہ“ کبھی اسے (انسان کو) ”لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم“ سے نوازا جاتا ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی خالق کل نے ساری کائنات کو نہایت حسن و خوبی سے پیدا فرمایا ہے۔ تاہم انسان کی تخلیق میں بھی اس نے انفرادیت کا پہلو نمایاں کیا ہے فرشتوں سے ارشاد ہوا۔

”فاذ اسویتہ و نفخت فیہ من الرّوحی فقعولہ سجدین“

ترجمہ : پس جب ہم اسے (انسان کو) سنوار لیں اور پھونک دیں اس میں اپنی روح پس تم سب ہو جانا (اس کے سامنے) سجدہ کرنے والے۔

یہ تو خالق کائنات کا کسی ایک انسان سے محبت کرنے کا انداز ہے۔ اب ذرا اس عظیم ہستی کی طرف نگہ دوڑائیے جو تمام انسانوں سے افضل، تمام بندوں سے زیادہ معتبر، عالم کون و مکاں میں سب سے زیادہ مکرم، بندگی میں کامل، صفات حسنہ میں مکمل، بے عیب، بے نقص و سرتا پا رحمت، غریبوں اور مسکینوں کا ہمدرد، یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ، دوست تو دوست دشمن کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنے والا، جان کے دشمنوں کے لیے دعائیں کرنے والا، دنیا کے ساتھ محض اللہ کی خاطر تعلق رکھنے والا، سچ بولنے والا، وعدہ وفا کرنے والا، عرب کی سب سے مالدار خاتون (حضرت خدیجہؓ) کا شوہر نامدار لیکن نہایت سادہ مزاج، گویا بادشاہی میں فقیری کرنے والا، محبتوں کا امین، دکھ سہہ کر سکتا ہونے والا، کم گو، خوش خو، خوش گفتار، خوش رفتار، حسین قامت، بات کرے تو پھول جھڑی، چپ ہو جائے تو دل ہستی ساکت و صامت نگرہاں ہو جائے، گویا ظاہری و باطنی حسن کا پیکر، صاف دل، صاف گو، اللہ کریم نے اس انسان کامل کے حسن کردار پر یہ کہ مہر تصدیق ثبت کر دی:

لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة ۝

اب اس عظیم انسان کی نعت بیان کرنے کے لیے خالق کی زبان چاہیے جہاں ایک طرف رب کائنات آپ کی تعریف قرآن پاک میں جگہ جگہ فرماتا ہے وہیں آپ کی صفات عالیہ کے بیان کا سلسلہ نعت کی صورت میں انسانوں میں بھی محبوب و مرغوب ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ جو کوئی آپ کی تعریف و توصیف نہیں کرتا۔ وہ یقیناً اپنے انسان ہونے کا حق بھی ادا نہیں کرتا۔

لفظ نعت پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ عربی مادہ نَعَت سے مشتق ہے۔ سید محمد مرتضیٰ الزبیدی نے نعت کے لفظی معانی پر خوب تفصیل سے بحث کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ ”نعت صوتی اعتبار سے ’مَنَع‘ کی طرح ہے جس کا حرف عین (درمیانی حرف) ماضی اور مضارع دونوں میں زبر کے ساتھ ہوتا ہے۔ نعت کے معنی عمومی وصف کے ہیں۔<sup>(۱)</sup> تاج العروس کے علاوہ الصحاح (ص ۲۷۰) القاموس المحیط (جز اول ص ۱۵۹) المنجد (ص ۱۲۹۳) پر نعت کے معنی وصف کے ہی ہیں۔ فارسی اور اردو لغات میں بھی اس کے معنی یہی ہیں۔ گویا لغوی طور پر نعت کا مطلب عمومی تعریف لیا جاتا ہے تاہم اصطلاحی طور پر نعت صرف اس نظم کو کہا جاتا ہے۔ جس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات مطہرہ کا بیان ہو<sup>(۲)</sup>۔ جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ ایک طرف اللہ کریم نے قرآن حکیم میں جگہ جگہ اپنے پیارے رسول کی نعت بیان کی ہے تو دوسری طرف حضرت عائشہؓ نے خلقہ القرآن کہہ کر سارے قرآن کا رشتہ نعت سے جوڑ دیا ہے۔<sup>(۳)</sup> حقیقت تو یہی ہے کہ کوئی ذی نفس آپ کی نعت کا حق ادا نہیں کر سکتا بقول غالب

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گدا شنتیم

کآں ذات پاک مرتبہ دان محمد است<sup>(۴)</sup>

اگر ہم نعت کی تاریخ کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس کا سلسلہ ازل سے ہی جاری ہے آپ دی ولادت باسعادت سے قبل اس کے جو نشانات ملتے ہیں ان میں پہلے انبیائے کرام کی بشارتیں اور دیگر اہل حق کی پیش گوئیاں بھی شامل ہیں۔<sup>(۵)</sup> موسیٰؑ کی توریت اور عیسیٰؑ کی انجیل میں آپ کے مناقب موجود ہیں۔ ایک اور ایسے شخص کا واقعہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔ جو نبی اور رسول تو نہ تھا۔ لیکن اپنی تپسیا اور ریاضت کے بل پر پر ماتما کے قریب ہوا اور شائقی حاصل کر کے رہتی دنیا تک کے

انسانوں میں محترم ٹھہرا۔ یعنی مہاتما بدھ جس نے دنیا سے رخصت ہوتے وقت اپنے خادم خاص نندا سے کہا تھا کہ دانائی و حکمت سے بھرا تمام انسانوں کا بے مثال سردار اس دنیا میں آ کر پوشیدہ حقیقتوں کو ظاہر کرے گا جنہیں میں کر رہا ہوں۔ نندا نے کہا کہ ہم اسے کیسے پہچان پائیں گے تو بدھ نے فرمایا وہ لوگوں میں ”میترا“ کے نام سے مشہور ہوگا۔<sup>(6)</sup> میترا کا لفظی مطلب ہوتا ہے، رحمت۔ قرآن پاک نے کس قدر واضح الفاظ میں اعلان فرمایا۔

”وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ“

بقول حالی۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

مرادیں غریبوں کی۔ بر لانے والا (7)

اسی قسم کا ایک اور واقعہ یوں ہے کہ آپ کی ولادت سے قبل ”تبع“ نامی ایک شخص تھا جس کا نام قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔ یہ یمن کے بادشاہوں میں سے تھا۔ اُس نے یثرب (مدینہ کا پرانا نام) کے اوس اور خزرج یہودیوں سے جنگ کی۔ یثرب کے مکین دن کو اس سے جنگ کرتے اور رات کو اس کی مہمان نوازی کرتے۔ تین دن تک زبردست حملوں کے باوجود بھی تبع کو فتح حاصل نہ ہو سکی۔ تو اس نے شرمندہ ہو کر صلح کی درخواست کی۔ صلح کے دوران اس نے اہل مدینہ سے پوچھا کہ میں جس علاقہ پر حملہ آور ہوا فتح یاب ہوا۔ آخر یہاں پر فتح کیوں نہ پاسکا تو مدینہ کے لوگوں نے جو کچھ کہا وہ تبع کی زبان ہی سے سن لیجئے۔

أَلْقَى السِّي نَصِيحَةَ كَمِ از دجر

عن قرية محجورة بمحمد ﷺ (8)



ترجمہ: انہوں نے مجھے نصیحت کی کہ میں اس بستی سے چلا جاؤں جسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سبب محفوظ رکھا گیا ہے۔

علاوہ بریں حضرت ابوطالب بن عبدالمطلب کے وہ اشعار بھی نعت کے زمرے میں آتے ہیں۔ جو ابن اسحاق اور ابن ہشام نے اپنی کتب سیرت میں درج کئے ہیں۔ اس سب کچھ کے باوجود نعت گوئی کا باقاعدہ آغاز نبی کی بعثت کے بعد ہوا جب صحابہ کرام نے کفار کی اہجیہ (ہجو کی جمع) کے مقابلے میں آپ کی تعریف و توصیف کا سلسلہ شروع کیا۔ یوں تو ہر صحابی آپ کی شان کسی نہ کسی پہلو سے بیان کرتا نظر آتا ہے۔ جیسے حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ و دیگر صحابہ کے نعتیہ اشعار۔ لیکن اس میدان میں باقاعدہ شہرت حاصل کرنے والے صحابہ میں کعب بن زہیر، عبداللہ بن رواحہ، کعب بن مالک، عباس بن مرداس اور حسان بن ثابت (رضوان اللہ علیہم اجمعین) شامل ہیں۔ حسان بن ثابت کو یہ شرف حاصل ہے کہ ان سے آقائے دو جہاں نے اکثر مرتبہ فرمائش کر کے نعت لکھوائی۔ نعت گوئی میں آپ صحابہ کی درستی بھی فرمایا کرتے تھے۔ کعب بن زہیر کے قصیدہ ”بانت سعاد“ پر خوش ہو کر آپ نے انہیں اپنی چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ قصیدہ کا ایک شعر یوں ہے۔

انّ الرسول النور يستضاء به

وصارم من سيف الله مسلول<sup>(9)</sup>

ترجمہ: بیشک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں اور اللہ کی تلواروں میں

سے بے نیام تلوار ہیں۔

نعت گوئی کی یہ گویا ابتدا تھی۔ پھر تو نعت ہر مسلمان شاعر کے عقیدہ کا جزو لاینفک بن گئی۔ دنیا کی ہر زبان، نسل، قوم اور طبقے کے مسلمانوں نے نعت

کے ذریعے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی وابستگی اور عقیدت کا اظہار کیا برصغیر میں نعت عربی اور فارسی کے ذریعہ سے آتی ہے یہاں پر مسلمان شعرا نے ہر مقامی زبان جیسے بنگالی، ہندی، برج بھاشا، پنجابی، سندھی، بلوچی، پشتو، کشمیری، براہوی اور گلگتی وغیرہ میں نعت کے دیوانوں کے دیوان طبع کر دیئے۔ پھر اردو زبان اس سعادت سے محروم کیونکر رہ سکتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ دیگر تمام اصنافِ سخن سے کہیں زیادہ خزانیں نعت ہی سے متعلقہ ہیں۔ میر و ولی سے لے کر فیض احمد فیض تک ہر شاعر نے نعت شریف ضرور لکھی ہے تاہم اردو نعت میں باقاعدہ نام پیدا کرنے والوں میں امیر مینائی، محسن کاکوروی، احمد رضا خاں بریلوی، حفیظ تائب وغیرہ کے اسمائے گرامی آتے ہیں۔ اہل علم نے نعت کی کتب اور دواوین کو مقالہ جات کی صورت میں مرتب کرنے کا سلسلہ شروع کیا تو ہزاروں مقالہ جات اس طرز پر بھی ہمارے سامنے آئے۔ کہنہ مشق اساتذہ کے نعتیہ کلاموں کو یکجا کرنے اور نعت پر تحقیق و تدقیق کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہے اور ہمیشہ جاری و ساری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے عین مطابق ”ورفعالک ذکرک“ کی حسین و جمیل تصاویر دکھاتا ہے اور دکھاتا ہی رہے گا۔

کچھ ہی عرصہ پہلے تک نعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری حسن و جمال کی مدح سرائی تک محدود تھی۔ شاعر حضرات آپ کے چہرہ مبارک، قامت زیبا، چشم و ابروئے رحمت، دہان حق ترجمان اور دستِ سخا کے قصائد بیان کرتے ہوئے معنی آفرینی کے نئے نئے جہانوں کی سیر کر دیتے تھے۔

سرتا بہ قدم ہے تن سلطانِ زمن پھول

لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول<sup>(10)</sup>

شعر میں ہر شاعر کا اپنا الگ میدان ہوتا ہے۔ بعض شعراء قصہ گوئی میں

یڈیٹولی رکھتے تھے۔ یہ لوگ بھی اپنے آغازِ کار میں برکت کے لیے حمد اور نعت لازمی شامل کرتے تھے مسلمان شعراء کی دیکھا دیکھی غیر مسلم شاعروں نے بھی اپنے دیوان وغیرہ کا آغاز حمد و نعت سے کیا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ بے محل نہ ہو گا کہ قدیم نعت حضور کے ذاتی اوصاف سے ذرا آگے دورِ نبوی کے اہم واقعات پر محیط رہی تھی اس سلسلے میں لا تعداد تولد نامے۔ نور نامے۔ معراج نامے۔ جنگ نامے۔ حلیہ شریف اور وفات نامے لکھے گئے۔ سائنسی ترقی نے جہاں انسانی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کیا وہاں شعر و ادب پر بھی اس کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ نعت میں بھی نئے نئے تجربے ہونے لگے اور کئی نئے مضمون اس میں در آئے۔ گویا آپ کی سیرتِ مبارکہ کے نمونہ ہائے رنگارنگ پیش کر کے اخلاقیات و انسانیت کے بے شمار درتے بچے انسانوں پر کھولے گئے۔ اس طرح نعت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت و محبت کا اظہار تو تھی ہی وہ ہر زمانے کے انسانوں خاص طور پر مسلمانوں کے لیے سرچشمہ ہدایت بھی بنتی رہی۔ علامہ اقبال اور مولانا حالی جیسے شعرا نے نعت میں اپنے دور کے مسائل و مشکلات کو نہایت حکیمانہ اور فلسفیانہ انداز میں سمودیا۔

اے بادِ صبا کملی والے سے جا کہو پیغام مرا

قبضے سے امت بے چاری کے دیں بھی گیا دنیا بھی گئی (۱۱)

پروفیسر حفیظ تائب کے بقول آج کا نعت گو شاعر اپنے ذاتی اور کائناتی دکھوں کا علاج نعت ہی میں تلاش کرتا ہے۔ وہ اپنے عہد کے مصائب و آلام کو نہایت خوبصورتی سے پیش کر کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ان دکھوں کے علاج کی استدعا کرتا ہے۔

زیر نظر کتاب میں ہم نے حضور کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک اسم شریف

(جو دراصل دو اسماء رسول اور عربی کا مرکب ہے) کا انتخاب کیا ہے اور رسول عربی ردیف پر لکھی گئی نعت کی تلاش کر کے بے شمار شعراء کی نعتوں کا گلدستہ اکٹھا کیا ہے اس کتاب کا نام ردیف کی مناسبت سے ”رسول عربی“ رکھا گیا ہے۔ کتاب ہذا میں قدیم و جدید شعرائے کرام کی نعتیں شامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب میں ایک طرف قدیم طرز ہائے سخن سے متعلق قارئین کو آگاہی حاصل ہو گی تو دوسری طرف اپنے عہد کے شعراء کی عقیدتوں۔ محبتوں۔ چاہتوں اور گل رسالت سے پروانہ وار عشق و جذب کی داستانیں نہ صرف طالبانِ مدحت کے قلوب و اذہان کو جلا بخشیں گی۔ بلکہ فکر نظر کے نئے نئے زاویے بھی سامنے آئیں گے۔ کتاب میں شامل شعراء نے عقیدت و الفت کے جو گلہائے رنگارنگ پیش کیے ہیں۔ ہر کسی نے اپنی علمی استعداد اور ذہن رسا کے مطابق نعت کے گجروں کو جس طرح تخیل کی لڑیوں میں پرویا ہے وہ اپنی جگہ لائق تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ ان شعراء کو اپنے شایانِ شان دینی و دنیوی رحمتیں اور برکتیں عطا فرمائے۔

مقصود احمد شرقپوری اس لحاظ سے قابل تحسین ہیں کہ ان کی کاوشیں اور کوششیں اس کتاب کی اشاعت میں پیش پیش ہیں۔ کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں جن دیگر احباب گرامی نے تعاون فرمایا ان میں پروفیسر ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد، ڈاکٹر سید قمر علی زیدی، پروفیسر خالد ہمایوں، ڈاکٹر ریاض مجید، ڈاکٹر محمد ریاض شاہد، ریاض راجی، محمد انور قمر شرقپوری، پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد، سکندر سہراب میو، حاجی محمد یوسف ورک، محمد اکرم قلندری، محمد سدھیر سائیں، ارفع جاوید اور محمد آصف رحمانی کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والے ان تمام دوستوں پر اپنی رحمتوں کی خاص بارش فرمائے آمین۔

آخر میں قارئین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہم نے اپنی بساط کے مطابق پوری کوشش کی ہے کہ کتاب ہذا کو اغلاط سے پاک رکھا جائے۔ تاہم پھر بھی اگر کہیں غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم انسانی لغزش سمجھ کر درگزر فرمائیں البتہ اُس غلطی کی نشاندہی ضرور کر دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔

سعادت علی ثاقب

شعبہ پنجابی، اوری اینٹل کالج، لاہور

## حوالہ جات

- 1 انزبیدی، سید مرتضیٰ: (مؤلف) تاج العروس، جلد اول قاہرہ (سن)
- 2 حفیظ تائب، پروفیسر: مقالہ ”نعت تے پنجابی نعت“، مطبوعہ ششماہی کھوج نمبر (5) شعبہ پنجابی پنجاب یونیورسٹی اوری اینٹل کالج لاہور، ص 14
- 3 ایضاً
- 4 غالب، مرزا اسد اللہ خان: کلیات غالب، مجلس ترقی ادب لاہور (طبع اول) 1967ء، ص 113
- 5 ابن ہشام: سیرت ابن ہشام، ترجمہ عبد الجلیل صدیقی (اشاعت چہارم) شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، 1979ء
- 6 مقالہ نعت تے پنجابی نعت: از حفیظ تائب مطبوعہ کھوج نمبر 5، ص 14
- 7 حالی، الطاف حسین، خواجہ: مسدس حالی، ٹیکنیکل پبلشرز اردو بازار لاہور، 1993ء، ص 12
- 8 ریاض مجید، ڈاکٹر: اردو میں نعت گوئی، اقبال اکادمی پاکستان لاہور، 1993ء، ص 128
- 9 ایضاً ص 130
- 10 احمد رضا خان بریلوی، مولانا: حدائق بخشش، ظریف پرنٹرز لاہور (سن) ص 35
- 11 محمد اقبال، علامہ، ڈاکٹر: کلیات اقبال، شیخ غلام علی اینڈ سنز پبلشرز لاہور، 1975ء، ص 277
- ☆ سکندر سہراب میو: جانِ رحمت، مقصود پبلشرز اردو بازار لاہور، 1998ء

ذاتِ اللہ کے مظہر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 ہر صداقت کے پیمبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

طالبِ حق کے وہ رہبر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 علم کا شہرِ منور ہیں رسولِ عربی ﷺ

اُن کے کردارِ مبارک سے مہکتا ہے جہاں  
 خوشبوئے حق سے معطر ہیں رسولِ عربی ﷺ

ہے لقب آپ کا یسین تو طہ اعزاز  
 افضل و اعلیٰ و برتر ہیں رسولِ عربی ﷺ

تم کرو ناز، کہ حقدارِ شفاعت تم ہو  
 مومنو! شافعِ محشر ہیں رسولِ عربی ﷺ

ہر زمانے میں منور تھے ازل سے ابرار  
 ہر زمانے میں منور ہیں رسولِ عربی ﷺ

ابرارِ کرتپوری

عشق ہیں، حُسن ہیں، جلوہ ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 فلسفی دیکھ کہ کیا ہیں رسولِ عربی ﷺ

ڈوبنے آئے نہ کیوں اس کے بھنور میں سورج  
 نورِ توحید کا دریا ہیں رسولِ عربی ﷺ

اللہ اللہ یہ ہے صدقِ رسالت کا اثر  
 سر میں صدیق کے سودا ہیں رسولِ عربی ﷺ

جن کی خوشبو سے مہکتی ہے گلستاں کی ہوا  
 اُن بہاروں کا خُلاصہ ہیں رسولِ عربی ﷺ

سب نبی چرخ پہ تاباں ہیں ستاروں کی طرح  
 ماہتابِ شبِ اسریٰ ہیں رسولِ عربی ﷺ

قَابِ قَوْسین کی آنکھوں میں ہے جلوہ اُن کا  
 زینتِ عرشِ معلیٰ ہیں رسولِ عربی ﷺ

دانہ دانہ ہو نہ کیوں اُن کا ثنا گر احساں  
 سارے داناؤں میں دانا ہیں رسولِ عربی ﷺ

احسان الحق احسان

111216



کہجئے وا درِ اکرامِ رسولِ عربی ﷺ  
 ہر طرف ہیں غم و آلامِ رسولِ عربی ﷺ

معتبر اپنی نگاہوں میں مجھے کر لیجے  
 مجھ کو دُنیا سے نہیں کامِ رسولِ عربی ﷺ

چشمِ نظارہ کا کشلول تہی ہے کب سے  
 بخش دیں جلوۂ گلفامِ رسولِ عربی ﷺ

خوشبوئیں بانٹتا رہتا ہے مرے ہونٹوں کو  
 ہر گھڑی آپ کا ہی نامِ رسولِ عربی ﷺ

کہجئے مجھ کو عطا اپنی غلامی کا شرف  
 بخش دیں مجھ کو یہ انعامِ رسولِ عربی ﷺ

تھام لینا سرِ محشر مجھے آ کر آقا  
 ورنہ ہو جاؤں گا ناکامِ رسولِ عربی ﷺ

شوق رہبر ہو تو پھر طیبہ کے راہی سے جلیل  
 آن ملتے ہیں ہر اک گامِ رسولِ عربی ﷺ

احمد جلیل اوکاڑا

ختم ہو تلخی ایام رسولِ عربی ﷺ  
ہم کو رحمت کا ملے جام رسولِ عربی ﷺ

میرا اعزاز بھی ہو نختِ بلالِ حبشہ  
ہو غلاموں میں مرا نام رسولِ عربی ﷺ

کعبہ دل میں رہے تیرے خدا کا پرتو  
دُور ہوں دوسرے اصنام رسولِ عربی ﷺ

مشک بو تیری محبت کے گلابوں سے رہے  
میری ہر صبح ہر اک شام رسولِ عربی ﷺ

تیری چاہت کے چراغوں سے سدا روشن ہوں  
میری ہستی کے درو بام رسولِ عربی ﷺ

جینا مرنا ہو ترے دین کی عظمت کے لیے  
تیری توصیف کروں عام رسولِ عربی ﷺ

دستِ خاور میں دمکتا ہی رہے ہر لحظہ  
ذوقِ مدحت کا یہ انعام رسولِ عربی ﷺ

احمد شہباز خاور (فیصل آباد)

سیرتِ پاک پہ قربانِ رسولِ عربی ﷺ  
میں ہوں کیا، کیا ہیں دل و جانِ رسولِ عربی ﷺ

میزباں آپ کے جبریلِ امیں تھے جس شب  
آپ اللہ کے مہمانِ رسولِ عربی ﷺ

اُمّتیں آپ کی بخشش کی سزاوار ہوئیں  
اس قدر آپ کے احسانِ رسولِ عربی ﷺ

پر جو مل جائیں تو میں اڑ کے مدینے پہنچوں  
دیدنی ہیں مرے ارمانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ کے نقشِ قدمِ خواب میں چومے میں نے  
سانس لینا ہوا آسانِ رسولِ عربی ﷺ

تربیت آپ کی ہے سارے جہانوں کے لیے  
مہرباں آپ ہیں ہر آنِ رسولِ عربی ﷺ

کاسۂ دل میں مرے ایک عنایت کی نظر  
ہے ظفر بے سروسامانِ رسولِ عربی ﷺ

احمد ظفر

تجھ پہ قربان میری جان رسولِ عربی ﷺ  
تو مرا دیں مرا ایمان رسولِ عربی ﷺ

تیرے آنے سے ملاحق کا نشاں دنیا کو  
تیری ہی نعت ہے قرآن رسولِ عربی ﷺ

تو جہاں بھر کے فقیروں کا سہارا آقا  
اللہ اللہ تیری شان رسولِ عربی ﷺ

عرش سے فرشِ تلک تیری حکومت ہے فقط  
نوری جبریل ہے، دربان رسولِ عربی ﷺ

نعت کے حسنِ تخیل میں ہو موت اختر کی  
میری بخشش کا ہو سامان رسولِ عربی ﷺ

حکیم اختر راز

کیا زمانہ سے سروکار رسولِ عربی ﷺ  
آپ ہیں زیست کا معیار رسولِ عربی ﷺ

انگلیاں جیسے اندھیرے میں چراغوں کی قطار  
اور پھر نور کا مینار رسولِ عربی ﷺ

ایک تنویرِ حرم جیسے ہے ہستی پہ محیط  
اور پھر آپ نگہدار رسولِ عربی ﷺ

دھوپ میں جلتی ہوئی راہوں میں ٹھنڈا سایہ  
تا ابد ابرِ گہر بار رسولِ عربی ﷺ

صرف اختر ہی پہ کچھ ایسا نہیں ہے موقوف  
جس کو دیکھو ہے طلبگار رسولِ عربی ﷺ

اختر ہوشیار پوری

آپ کے دم سے یہ منظر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
آپ تخلیق کا محور ہیں رسولِ عربی ﷺ

ساری اچھائیاں ختم آپ کے اوپر ہیں حضور  
سب اصول آپ کے بہتر ہیں رسولِ عربی ﷺ

میں گنہگار ، سیہ کار ، خطا وار سہی  
آپ تو شافعِ محشر ہیں رسولِ عربی ﷺ

تشنہ کاموں کو نہیں پیاس کی پروا کوئی  
آپ رحمت کا سمندر ہیں رسولِ عربی ﷺ

آپ کے در سے ذرا نسا بھی تعلق ہے جنہیں  
وہ دیئے کتنے منور ہیں رسولِ عربی ﷺ

شرمساری سے بچا لیجئے محشر کی ہمیں  
آج ہم آپ کے در پر ہیں رسولِ عربی ﷺ

ان کے اوصاف میں تحریر کروں کیا اعجاز  
میرے امکان سے باہر ہیں رسولِ عربی ﷺ

اعجازِ رحمانی

ہم ہیں بے یار و مددگار رسولِ عربی ﷺ  
جز ترے کون ہو غم خوار رسولِ عربی ﷺ

تیرے دیدار کے مشتاق کھڑے ہیں ہر سو  
برقعہ بردار زرخسار رسولِ عربی ﷺ

تلملاتے ہیں تڑپتے ہیں شب و روز غریب  
جن کو ہے آپ سے بس پیار رسولِ عربی ﷺ

حشر میں دیکھیں گے گلنار نگاہوں سے تجھے  
تیری امت کے گنہگار رسولِ عربی ﷺ

ہیں کہ در عشق تو چوں کریم و چوں می رقص  
من بایں جبہ و دستار رسولِ عربی ﷺ

تیرا بھاگا ہوا اک مجرمِ اعظمِ آخر  
ہو گیا حاضرِ دربار رسولِ عربی ﷺ

اعظمِ چشتی

نورِ توحید کے مظہر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
سینۂ کفر میں خنجر ہیں رسولِ عربی ﷺ

سارے نبیوں کو سکوں آپ کے دامن میں ملا  
وہ ہیں دریا تو سمندر ہیں رسولِ عربی ﷺ

دن کو تپتے ہوئے صحرا میں محبت کی گھٹا  
رات کو ماہِ منور ہیں رسولِ عربی ﷺ

حسنِ تخلیقِ خداوندی کا دُنیا میں ظہور  
اور انساں کے مقدر ہیں رسولِ عربی ﷺ

دیکھئے آپ تو ہر دل میں اُنہی کا جلوہ  
سوچئے آپ تو گھر گھر ہیں رسولِ عربی ﷺ

آپ کی ذات سے یہ فکر و نظر کی تطہیر  
نظمِ کونین کے محور ہیں رسولِ عربی ﷺ

اس سے بڑھ کر کوئی اعزاز نہیں ہے یارو  
قبلہ و کعبہ افسر ہیں رسولِ عربی ﷺ



آپ کو نبین کی ہیں جان رسولِ عربی ﷺ  
 آپ نبیوں کے ہیں سلطان رسولِ عربی ﷺ

علم و اعمال و عنایات و عقاید کے لئے  
 آپ کی ذات ہے برہان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے دم سے ہے زر، حُسن، محبت، خوشبو  
 آپ ہستی کا ہیں سلمان رسولِ عربی ﷺ

آپ ہیں جامعِ اوصاف و کمالاتِ رُسل  
 آپ اللہ کی ہیں شان رسولِ عربی ﷺ

میرے آباء، مری اولاد، مری جاں سب کچھ  
 آپ پر ہوں سبھی قربان رسولِ عربی ﷺ

اک نظر اُن کی ہر اک درد کا درماں، انور  
 مہر کا فیض کا عنوان رسولِ عربی ﷺ

افضال احمد انور

ایک عالم پہ ہے احسانِ رسولِ عربی ﷺ  
جان ایمان ہے ایقانِ رسولِ عربی ﷺ

کائنات اُس کی زمیں اُس کی زمانہ اس کا  
جس کی قسمت میں ہو دامنِ رسولِ عربی ﷺ

اب تو صد طور در آغوش ہے ہر گوشہ دہر  
مرحبا شمعِ شیتانِ رسولِ عربی ﷺ

بخدا نزہتِ فردوس کا گہوارہ ہیں  
یہ خیابان و گلستانِ رسولِ عربی ﷺ

لیں گے دم کفر کی ظلمت کو مٹا کر ہم لوگ  
ہم بجا لائیں گے فرمانِ رسولِ عربی ﷺ

اپنے حالات سے مایوس نہیں ہے شاہد  
کم ہوا ہے نہ ہو فیضانِ رسولِ عربی ﷺ

الطاف شاہد

اللہ اللہ تیری شان رسولِ عربی ﷺ  
تیری مدحت میں ہے قرآن رسولِ عربی ﷺ

آپ کی ذات سے تخلیقِ دو عالم شاہا  
ہے عقیدہ مرا ایمان رسولِ عربی ﷺ

بُت پرستوں کو بھی اسلام کی دولت بخشی  
کیسے بھولیں ترا احسان رسولِ عربی ﷺ

یوں تو عیسیٰ بھی ہیں موسیٰ بھی ہیں داؤد بھی ہیں  
آپ نبیوں کے ہیں سلطان رسولِ عربی ﷺ

جو محمد ﷺ کا ہے منکر وہ خدا کا منکر  
حق کا فرمان ہے فرمان رسولِ عربی ﷺ

امتیاز آپ کی چوکھٹ کا گدا ہے آقا  
اس کی مشکل بھی ہو آسان رسولِ عربی ﷺ

سید امتیاز حسین بخاری، چکڑالوی

اہلِ دل کا ہے یہ ایمانِ رسولِ عربی ﷺ  
 آپؐ ہیں معنی قرآنِ رسولِ عربی ﷺ

ایک بھی حرف نہیں عرصہ گویائی میں  
 آپؐ کی شان کے شایانِ رسولِ عربی ﷺ

اُن سفینوں کا تلاطم میں بگڑتا کیا ہے  
 آپؐ ہیں جن کے نگہبانِ رسولِ عربی ﷺ

شانہ لطف کو پھر دیجئے اذنِ ترمین  
 زلفِ گیتی ہے پریشانِ رسولِ عربی ﷺ

ذوقِ تخلیق نے کس ناز سے خود کو دیکھا  
 عرش پر جب ہوئے مہمانِ رسولِ عربی ﷺ

جس کے افسانوں میں ہیں آدم و عالم اُمید  
 اُس حقیقت کا ہے عنوانِ رسولِ عربی ﷺ

اُمید فاضلی

نبیوں میں رسولوں میں سردار رسولِ عربی ﷺ  
تخلیق کی دنیا میں شہکار رسولِ عربی ﷺ

وہ رحمتِ عالم ہیں دامن میں لیے رحمت  
ہر دن کے وہ ہر شب کے سرکار رسولِ عربی ﷺ

گہرے سے اندھیروں میں انسان بھٹکتا تھا  
منزل کے نشان وہ ہیں انوار رسولِ عربی ﷺ

تابع ہے دل و جاں سے ہر چیز زمانے کی  
ہر ایک زباں پر ہے اظہار رسولِ عربی ﷺ

ہر راہ معطر ہے خوشبوئے رسالت سے  
مہک ہے جدھر دیکھا گلزار رسولِ عربی ﷺ

اس شخص کی بخشش پر انکار نہیں ہوگا  
جس کے لیے محکم ہے اقرار رسولِ عربی ﷺ

مختر میں قمر ہم کو کچھ حضر نہیں ہوگا  
جب سایہ میسر ہو ابرار رسولِ عربی ﷺ

محمد انور قمر شتر قپوری

مالکِ کون و مکاں ذاتِ رسولِ عربی ﷺ

شاہِ شاہانِ زماں ذاتِ رسولِ عربی ﷺ

وہ کہ کولاکِ لَمَّا شانِ مبارکِ جنکی

زینتِ ہر دو جہاں ، ذاتِ رسولِ عربی ﷺ

نعتِ ہو کس سے ادا اُن کی بجز ذاتِ خدا

ہے وہی مرتبہ داں ، ذاتِ رسولِ عربی ﷺ

نقشہٴ ذاتِ نہاں داوڑِ بے چون و نشاں

آپ بے میمِ عیاں ، ذاتِ رسولِ عربی ﷺ

پیرِ پیراں کی عنایت نے بنایا مجھ کو

بندۂ حلقہٴ بگوشاں ، ذاتِ رسولِ عربی ﷺ

یا خدا ! گرمیِ محشر میں حبیبِ اکرم

ہوں مرے ظلِّ اماں ذاتِ رسولِ عربی ﷺ

حافظ بے کل کی خبر لیجئے سلطانِ عرب

اے خبر گیرِ غریباں ذاتِ رسولِ عربی

حافظ برکت علی قادری

پیکرِ مہر و مرّوت ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 زحمتِ دہر میں رحمت ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 ہادیِ گردشِ حالات ہیں لمحوں کے امام  
 تا ابد فخرِ امامت ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 سطوتِ شانِ الہی ہیں بہر طور حضور  
 شہرِ توحید کی شوکت ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 راستے کیوں نہ بڑھیں اُن کی قدم بوسی کو  
 منزلِ راہِ صداقت ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 نصرتِ حق کا پیام آئے گا طیبہ سے ابھی  
 واقفِ حالتِ اُمت ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 کس لیے غم ہو مجھے اپنی شفاعت کا بشیر  
 جب شفاعت کی بشارت ہیں رسولِ عربی ﷺ

بشیرِ رحمانی

قبلہ و کعبہ ایمان رسولِ عربی ﷺ  
 دو جہاں آپ پہ قربان رسولِ عربی ﷺ

چاند ہو تم تو رسولانِ سلف تارے ہیں  
 سب نبی دل ہیں تو تم جان رسولِ عربی ﷺ

صدقہ حسنینؑ کا روضہ پہ بلا لو مجھ کو  
 ہند میں ہوں میں پریشان رسولِ عربی ﷺ

کس کی مشکل میں تری ذات نہ آڑے آئی  
 تیرا کس پر نہیں احسان رسولِ عربی ﷺ

کوئی بہتر ہے تو بہتر سے بھی بہتر تو ہے  
 سب سے اعلیٰ ہے تیری شان رسولِ عربی ﷺ

تیرا دیدار ہے دیدارِ الہی مجھ کو !  
 تیری اُلفت مرا ایمان رسولِ عربی ﷺ

مجمعِ حشر میں اس شان سے آئے بیدم  
 ہاتھ میں ہو ترا دامن رسولِ عربی ﷺ

بیدم وارثی



ہجر میں تیرے چلی جان رسولِ عربی ﷺ  
دل کے دل میں رہے ارمان رسولِ عربی ﷺ

تجھ پہ قرباں مرے ماں باپ مرے اہل و عیال  
تجھ پہ صدقے ہو میری جان رسولِ عربی ﷺ

شوقِ دیدار میں دن رات تڑپتی ہوں حضور  
لب پہ ہر وقت ہے ہر آن رسولِ عربی ﷺ

چاند انکشتِ شہادت سے کیا دو ٹکڑے  
کیا ہی ارفع ہے تیری شان رسولِ عربی ﷺ

میں شیاطین کے نرغے میں نہ آؤں حضرت  
میرا کامل رہے ایمان رسولِ عربی ﷺ

حشر کے دن کا مجھے خوف نہیں کچھ نصرت  
خود ہیں اُمت کے نگہبان رسولِ عربی ﷺ

بیگم نصرت عبدالرشید

نورِ توحید کا منظر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
سر بسر مظہرِ داور ہیں رسولِ عربی ﷺ

ختمِ جن پر ہوئی تنزیلِ رسالت کی نوید  
حق کے وہ خاص پیمبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

ماہِ الطاف و عطا ، جلوۂ خورشیدِ سخا  
روحِ اکرام کا پیکر ہیں رسولِ عربی ﷺ

حق سے پائی وَرْفِعْنَاكَ ذِكْرًا کی سند  
رفعتِ عشق کا محور ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ ہو اُن کے تصرف میں دو عالم کی فضا  
نائبِ خالقِ اکبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ ہو ظلمتِ تکفیر کا طوفاں لرزاں  
آپ ایمان کا مصدر ہیں رسولِ عربی ﷺ

فردِ عصیاں کی سیاہی کا نہیں خوفِ حمید  
حشر میں شافعِ محشر ہیں رسولِ عربی ﷺ

باعث ہر دو سرا تو ہے رسولِ عربی ﷺ

غایتِ ارض و سما تو ہے رسولِ عربی ﷺ

تیری عظمت تری رفعت کو بشر کیا جانے

ارض پہ حسنِ خدا تو ہے رسولِ عربی ﷺ

تیری سرکار میں غافل ہے کھڑا بہرِ کرم

حشر میں دکھ کی دوا تو ہے رسولِ عربی ﷺ

تہذیب احمد غافل

مجھ کو بس آپ سے ہے کام رسولِ عربی ﷺ  
لب پہ ہے آپ کا ہی نام رسولِ عربی ﷺ

آپ نے کی جو توجہ ، بنیں دنیا میں ابھی  
میرے بگڑے ہوئے سب کام رسولِ عربی ﷺ

حشر میں آپ کی گر مجھ کو شفاعت نہ ملی  
جانے کیا ہو مرا انجام رسولِ عربی ﷺ

مجھ کو اپنی روشِ خاص پہ لا کر مجھ سے  
چھین لیجے روشِ عام رسولِ عربی ﷺ

عہد حاضر نے تراشے ہیں نئے بُت ، شاہا!  
پھر شکستہ ہوں یہ ، اصنام رسولِ عربی ﷺ

کاش ایسا ہو کہ اک بار دکھا دیں مجھ کو  
خواب میں روئے دل آرام رسولِ عربی ﷺ

کچھ نہیں اور خبر اس کے سوا مجھ کو جلیل  
میرا مذہب ، مرا اسلام رسولِ عربی ﷺ

جلیل قدوائی

وجہ تخلیقِ گل و آب ، رسولِ عربی ﷺ  
 آیہ ”گن“ کے ہیں اسباب ، رسولِ عربی ﷺ

آپ کو کہتے ہیں اغیار بھی صدیق و امیں  
 کتنے سچے ہیں یہ القاب ، رسولِ عربی ﷺ

آگئی غزوہ خندق میں خدا کی نصرت  
 دال ہے سورہ احزاب ، رسولِ عربی ﷺ

آپ کو چشمِ تصور میں بسا کے اکثر  
 میں نے دیکھے ہیں حسیں خواب ، رسولِ عربی ﷺ

وہ ہوں صدیق و عمرؓ یا کہ ہوں عثمانؓ و علیؓ  
 منتخب آپ کے اصحابؓ ، رسولِ عربی ﷺ

آپ کی سیرتِ طیب نے سکھائے ہم کو  
 دہر میں جینے کے آداب ، رسولِ عربی ﷺ

ہے جمیل آپ کے الطافِ نظر کا طالب  
 اس پہ رحمت کا کھلے باب ، رسولِ عربی ﷺ

جمیلِ عظیم آبادی

آپ اُس رَّب کی ہیں پہچان، رسولِ عربی ﷺ  
 کُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ، رسولِ عربی ﷺ

آپ کی شان ہے کیا شان رسولِ عربی ﷺ  
 آپ ہیں حاملِ قرآن رسولِ عربی ﷺ

جامِ توحید دیا، صاحبِ ایمان کیا  
 آپ کا ہم پہ ہے احسان رسولِ عربی ﷺ

صاحبِ عرشِ معلیٰ کے سوا کس کو ہے؟  
 آپ کی ذات کا عرفان رسولِ عربی ﷺ

شاہدِ نورِ ازل باعثِ خلقِ کونین  
 آپ ہیں آیۂِ رحمن رسولِ عربی ﷺ

اک نگاہِ کرمِ خاص مری جانب بھی  
 عام ہے آپ کا فیضان رسولِ عربی ﷺ

جمیل نقوی

تیری یادوں سے اُجالا ہے رسولِ عربی ﷺ  
میرا ہر سانس مہکتا ہے رسولِ عربی ﷺ

رُوکشِ خلدِ بریں جو کہ بنا بیٹھا ہے  
تیرے ہی درد کی دنیا ہے رسولِ عربی ﷺ

زندگی آپ کے روضے پہ بسر ہو میری  
بس یہی ایک تمنا ہے رسولِ عربی ﷺ

تیری ہی یاد سے ہوتا ہے اُجالا دل میں  
وجہِ تسکین ترا جلوہ ہے رسولِ عربی ﷺ

ذکر تیرا ہے ہر اک دل کے لیے وجہِ سکون  
یاد تیری ہی مداوا ہے رسولِ عربی ﷺ

ان میں ہیں تیری محبت کے فروزاں انوار  
میرے آنسو مری دنیا ہے رسولِ عربی ﷺ

حافظِ خستہ بھی جلوے کا تمنائی ہے  
دید کو وہ بھی ترستا ہے رسولِ عربی ﷺ

حافظ لدھیانوی

باغِ توحید کے مالی ہیں رسولِ عربی ﷺ  
پیڑ، پھل پھول کے والی ہیں رسولِ عربی ﷺ

سرورِ ارض و سما بھی ہیں، حبیبِ حق بھی  
دونوں عالم میں وہ عالی ہیں رسولِ عربی ﷺ

کہکشاں کیا ہے مہ و مہر سے آگے ہیں قدم  
آپ کی راہیں نرالی ہیں رسولِ عربی ﷺ

کشتیاں ڈوبنے والی تھیں بھنور میں غم کے  
آپ نے آ کے عسنبجالی ہیں رسولِ عربی ﷺ

جبر کے سائے بڑھے ہیں جو کبھی میری طرف  
تائبشیں آپ نے ڈالی ہیں رسولِ عربی ﷺ

اب تو نادارِ تمنا پہ ہو اللہ کرم  
میرے ہاتھ آج بھی خالی ہیں رسولِ عربی ﷺ

اُن کے اوصاف لکھے خامہ ثاقب کیا کیا  
خُلدِ اوصاف کے والی ہیں رسولِ عربی ﷺ



کشورِ ہست کے سلطانِ رسولِ عربی ﷺ  
 قصرِ زیست کے عنوانِ رسولِ عربی ﷺ

کون ہے صاحبِ لولاک لما تیرے سوا  
 کل جہانوں کی ہے تو جانِ رسولِ عربی ﷺ

قدسی و جنّ و بشر، شمس و قمر، ابر و شجر  
 سب ترے تابع فرمانِ رسولِ عربی ﷺ

اللہ اللہ ترے اوصاف ترے اسم و لقب  
 شاہِ دیں، صاحبِ قرآنِ رسولِ عربی ﷺ

تو مرا ناز، مری عزت و بخشش کا سبب  
 تو مرا حاصلِ ایمانِ رسولِ عربی ﷺ

دل ہے پہلے ہی ترا، سر بھی، دعا ہے میری  
 ہو ترے نام پہ قربانِ رسولِ عربی ﷺ

تائبِ شیدا کو بلواؤ گے کب طیبہ میں  
 میرے کب نکلیں گے ارمانِ رسولِ عربی ﷺ

حفیظ تائب

قیدِ غم سے ہے وہ آزادِ رسولِ عربی ﷺ  
جس کے دل میں ہو تری یادِ رسولِ عربی ﷺ

آشیاں ہو گیا بربادِ رسولِ عربی ﷺ  
تاک میں پھر بھی ہے صیاد، رسولِ عربی ﷺ

پھر وہی سوزِ بلالی ہو عنایتِ مجھ کو  
سرد ہے شعلہٴ فریاد، رسولِ عربی ﷺ

دورِ حاضر کا ستایا ہوا دل رکھتا ہوں  
میرا نغمہ بھی ہے فریاد، رسولِ عربی ﷺ

آج بھی ہے میرے اجڑے ہوئے دل کی بستی  
آپ کے نام سے آباد، رسولِ عربی ﷺ

منتظرِ چشمِ نوازش کا ہے مدت سے حیات  
کچھ تو نظروں سے ہو ارشاد، رسولِ عربی ﷺ

حیات وارثی

بزمِ کونین کی ہیں جان رسولِ عربی ﷺ  
جاں مری آپ پہ قربان رسولِ عربی ﷺ

آپ بن کس کو ملا رُتبہ اعلیٰ آقا  
آپ ہیں عرش پر مہمان رسولِ عربی ﷺ

ساری دنیا پہ ترا سایہ رحمت آقا  
آپ کی ہے یہی پہچان رسولِ عربی ﷺ

آپ کا ہوں میں گدا در پہ بلا لو آقا  
میری بخشش کا ہے سامان رسولِ عربی ﷺ

پیش کیا شاہ و گدا اور تمہارا خالد  
آپ ہیں سب ہی کے سلطان رسولِ عربی ﷺ

خالد جاوید

میرے ہر کیف کا سامانِ رسولِ عربی ﷺ  
میرے ہر درد کا درمانِ رسولِ عربی ﷺ

بے نیازِ دو جہاں، بحرِ سخا، دل کے غمی  
ہیں گدا آپ کے سلطانِ رسولِ عربی ﷺ

آنکھِ بخشش ہے تو جلووں سے سرفراز کرو  
اور ہو جائے یہ احسانِ رسولِ عربی ﷺ

زندگی آپ کے جلووں نے عطا کی ورنہ  
حُسنِ کونین تھا بے جانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ کے ذکر سے بہتر کوئی شے اور نہیں  
آپ ہی ہیں مرا ارمانِ رسولِ عربی ﷺ

تا ابد یورشِ طوفاں سے رہے گا محفوظ  
آپ ہیں جس کے نگہبانِ رسولِ عربی ﷺ

زمزمہ نعت کا گونجا جو لبِ خالد پر  
سرخرو ہو گیا ایمانِ رسولِ عربی ﷺ

خالد محمود نقشبندی

آپ کی شان ہے کیا شانِ رسولِ عربی ﷺ  
 آپ پر جان ہے قربان ، رسولِ عربی ﷺ

اس نے یہ مرتبہ پایا ، یہ ہوا اس کو عروج  
 ہوئے اللہ کے مہمان ، رسولِ عربی ﷺ

---

آپ ہیں دل کے ہر اک درد کا درماں ، آقا  
 آپ ہر زخم کا مرہم ہیں ، رسولِ عربی ﷺ

دل بہ ظاہر تو بہت دُور نظر آتا ہے  
 فاصلے دل سے بڑے کم ہیں رسولِ عربی ﷺ

نواب مرزا داغ دہلوی

جلوۂ مصحفِ قرآن ہیں رسولِ عربی ﷺ  
نورِ ایماں سے درخشاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

جس نے ذروں کو سکھایا ہے ستاروں کا چلن  
وہ مشیت کا دبستاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

اُن کے دستور میں خنداں ہے بہاروں کا نظام  
حسنِ ترتیبِ گلستاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

اُن سے پہلے تھا کہاں ربِ دو عالم کا شعور  
مظہرِ جلوۂ یزداں ہیں رسولِ عربی ﷺ

اپنی عظمت سے تھا بیگانہ شعورِ انساں  
بانیِ عظمتِ انساں ہیں رسولِ عربی ﷺ

حکمِ دیں وہ تومہ و مہر کے رُک جائیں قدم  
حاکمِ گردشِ دوراں ہیں رسولِ عربی ﷺ

غیر ممکن بھی ہے اُن کے لیے ممکنِ ذوقی  
فائزِ مسندِ امکاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

علامہ ذوقی مظفر نگری، لاہور

ساری مخلوق سے برتر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
نورِ خلاق کے مظہر ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ اب کشتی اُمید ہو ساحل بہ کنار  
ناصر و ہمد و یارو ہیں رسولِ عربی ﷺ

حلم اُن کا ہے، سخی وہ ہیں، مروّت ان کی  
لطف و اکرام کے پیکر ہیں رسولِ عربی ﷺ

رب کا دیدار نہ کیوں روزِ قیامت ہوگا  
جلوہ آرا پس منظر ہیں رسولِ عربی ﷺ

گوہرِ نعتِ تخیل کے صدف سے نکلا  
لطف فرمائے سخنور ہیں رسولِ عربی ﷺ

ہے مجھے خوفِ قیامت کا، نہ ڈر دوزخ کا  
میرے حامی سرِ محشر ہیں رسولِ عربی ﷺ

مدحِ سرکار ہے محمود و نطفہ میرا  
مرے آقا، میرے سرور ہیں رسولِ عربی ﷺ

راجا رشید محمود

تو ازل ہی سے پیمبر ہے رسولِ عربی ﷺ  
تیرا ہر عہد ثنا گر ہے رسولِ عربی ﷺ

تو ہی مذکور ہے انجیل کی پیشانی پر  
تذکرہ تیرا ہی گھر گھر ہے رسولِ عربی ﷺ

شُرک و اصنام پرستی کا سفینہ ڈوبا  
تو کہ توحید کا مظہر ہے رسولِ عربی ﷺ

ہر قدم پر ہیں ترے نقشِ قدم کے سورج  
تیری ہر بات منور ہے رسولِ عربی ﷺ

فارس و کابل و اقصیٰ میں ہے محشر برپا  
ارضِ کشمیر بھی مضطر ہے رسولِ عربی ﷺ

تیری اُمت کا سرِ بزمِ حیاتِ فانی  
خاک آلود مقدر ہے رسولِ عربی ﷺ

نشہ لب ہوں میں شبِ زرد کے ایواں میں ریاض  
نور و نکہت کا سمندر ہے رسولِ عربی ﷺ

ریاض حسین چوہدری



حسن تہذیب کا اتمام رسولِ عربی ﷺ  
تیرا اسوہ ترا پیغام رسولِ عربی ﷺ

وقت کی روز بدلتی ہوئی تعبیروں میں  
سرخرو ہیں ترے احکام رسولِ عربی ﷺ

منتشر کرتا ہے دل ، اور ہر اک چیز کا ذکر  
ہے ترے ذکر میں آرام رسولِ عربی ﷺ

سلسلہ وحی کا لاریب ہوا تجھ پر ختم  
تجھ پہ کامل ہوا اسلام رسولِ عربی ﷺ

نگراں میرے تغافل کی تری رحمت ہو  
خود بخود ہوں مرے سب کام رسولِ عربی ﷺ

رخ مرے دل کا رہے تیری اطاعت کی طرف  
بہر انداز ، بہ ہر گام رسولِ عربی ﷺ

ضوسکینیت کی جو پاتا ہے دل اپنے میں ریاض  
ہے تری نعت کا انعام رسولِ عربی ﷺ

ڈاکٹر ریاض مجید

زندگی سخت پریشان رسولِ عربی ﷺ  
 کر دو مشکل مری آسان رسولِ عربی ﷺ

خاتم الانبیاء ہو سر پہ ہے لولاک کا تاج  
 دونوں عالم کے ہو سلطان رسولِ عربی ﷺ

میں ہوں اک بندہ ناچیز ثناء کیا لکھوں  
 تیرے صدقے تیرے قربان رسولِ عربی ﷺ

اب نبی کوئی نہیں کوئی نہیں آریگا  
 ہے مسلمان کا ایمان رسولِ عربی ﷺ

نگہ کرم کا مل جائے سہارا مجھ کو  
 زندگی میری پریشان رسولِ عربی ﷺ

جان نکلے جو میری آپ کے در پر نکلے  
 دل میں اک ہے یہی ارمان رسولِ عربی ﷺ

رونقیں بانٹی گئیں دونوں جہاں میں ساغر  
 جب ہوئے عرش پہ مہمان رسولِ عربی ﷺ

ساغر بٹ

سب حسینوں میں ہیں ذی شانِ رسولِ عربی ﷺ  
کشورِ حُسن کے سلطان ، رسولِ عربی ﷺ

آپ اللہ کے محبوب ہیں ، اے شاہِ اُمم  
آپ سا کون ہے انسان ، رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ میں سجدے کروں آپ کی چوکھٹ پہ حضور  
آپ ہیں کعبۂ ایمان ، رسولِ عربی ﷺ

مصحفِ رُخ کی تجلی ہے مری آنکھوں میں  
کہ یہی ہے مرا قرآن ، رسولِ عربی ﷺ

آپ کی چشمِ کرم ہو تو ابھی ہو جائیں  
مشکلیں سب مری آسان ، رسولِ عربی ﷺ

آپ کے جلوؤں سے روشن ہے یہ بزمِ ہستی  
آپ کونین کی ہیں جان ، رسولِ عربی ﷺ

آپ کو چھوڑ کے ستار کہاں جائے گا  
اور ہے کون نگہبان رسولِ عربی ﷺ

ستاروارثی

رونقِ گنبدِ اخضر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
نورِ قرآن کا مصدر ہیں رسولِ عربی ﷺ

جنکے جلووں سے منور ہے ستاروں کا جہاں  
رحمتِ حق کے وہ خاور ہیں رسولِ عربی ﷺ

والی ختمِ رسالت ہیں شہرہ ہر دوسرا  
خاص محبوبِ پیمبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

تشنگی کا مجھے غم کیوں ہو رہِ عقبیٰ میں  
حشر میں بساقتی کوثر، ہیں رسولِ عربی ﷺ

جس کی دہلیز پہ جھکتے ہیں سلاطینِ جہاں  
عظمتوں کا وہ مقدر ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ ہو منزلِ معراج مجھے بھی حاصل  
میرے ہادی میرے رہبر ہیں رسولِ عربی

ناز کیونکر نہ کرے اپنے مقدر پہ سحر  
شافعِ عرصہِ محشر ہیں رسولِ عربی ﷺ

سحر فارانی

زندگی کا سرو سامان رسولِ عربی ﷺ  
میرا دل اور میری جان رسولِ عربی ﷺ

آشنا آپ نے کونین کے رازوں سے کیا  
آپ کونین کے سلطان رسولِ عربی ﷺ

نعت گوئی پہ مجھے آپ نے مامور کیا  
مجھ پہ کس درجہ ہے احسان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے ذکر نے سوچوں کو جلا بخشی ہے  
کھل اٹھا دل کا گلستان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے وصف و کمالات بیاں کیسے کروں  
آپ کی شان بڑی شان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے در کی گدائی جو سخی مل جائے  
دل کے نکلیں سبھی ارمان رسولِ عربی ﷺ

سخی کنجاہی

سارے نبیوں کے ہیں سردارِ رسولِ عربی ﷺ  
 دونوں عالم کے ہیں مختارِ رسولِ عربی ﷺ  
 بالیقین ہے وہی توحیدِ خدا کا اقرار  
 جو رسالت کا ہے اقرارِ رسولِ عربی ﷺ  
 کاش اللہ بنا دے کوئی ایسی صورت  
 دیکھوں روضہ ترا اک بار رسولِ عربی ﷺ  
 تیرے روضے پہ شب و روز بحکمِ مولا  
 ہوتی ہے بارشِ انوارِ رسولِ عربی ﷺ  
 گلشنِ دہر میں موجود نہیں جس کی مثال  
 تو ہے قدرت کا وہ شہکارِ رسولِ عربی ﷺ  
 آرزو دید کی رکھتا ہے سرورِ محزون  
 اس پہ بھی چشمِ کرم بار رسولِ عربی ﷺ

سرورِ بجنوری

گرم ہے حشر کا میدان رسولِ عربی ﷺ  
میں ہوں اس بھیڑ میں انجان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے سامنے حاضر ہوں تو کیا منہ لے کر  
ہوں گناہوں سے پشیمان رسولِ عربی ﷺ

میرا مذہب ہے تصور میں تمہارے جینا  
تم پہ مرنا میرا ایمان رسولِ عربی ﷺ

میری مشکل کا ، مصیبت کا ، الم کا ، غم کا  
آپ کے پاس ہے درمان رسولِ عربی ﷺ

دیکھنا اور کسی در پہ نہ جانے دینا  
یہ حقیر آپ کا مہمان رسولِ عربی ﷺ

سرورِ بستوی (انڈیا)

ہے زمانہ ستم ایجاد رسولِ عربی ﷺ  
آپ سے ہے میری فریاد رسولِ عربی ﷺ

آپ کے ذکرِ مبارک کی بدولت آقا  
ہم ہیں ہر رنج سے آزاد رسولِ عربی ﷺ

تپشِ دہر میں احساسِ سکوں ملتا ہے  
جس کو مل جائے تیری یاد رسولِ عربی ﷺ

نورِ الہام سے تیرے ہی شہا دنیا میں  
مٹ گئے ہیں سبھی الحاد رسولِ عربی ﷺ

اے کہ تربیتِ نبوی میں وہ بدوی اوصاف  
بن کے دہر کے اُستاد رسولِ عربی ﷺ

دوریِ طیبہ میں اس دل کا عجب عالم ہے  
جھیلتا رہتا ہے بیداد رسولِ عربی ﷺ

اب کوئی خوف ہے باقی نہ کوئی غم جب سے  
دل میں ثاقب کے ہیں آباد رسولِ عربی ﷺ

سعادتِ علی ثاقب



میرے شاہا میرے سرتاجِ رسولِ عربی ﷺ  
عشق اور حُسن کی معراجِ رسولِ عربی ﷺ

میں گدا ہوں ترے درکامیں کہاں پہ جاؤں  
ہے ترے ہاتھ مری لاجِ رسولِ عربی ﷺ

فرش سے عرش تک تیری حکومت شاہا  
ساری دُنیا پہ ترا راجِ رسولِ عربی ﷺ

مجھ کو دُنیا نے بُرا جان کے ٹھکرایا ہے  
مجھ پہ رحمت کی نظر آج رسولِ عربی ﷺ

سرفرازی مجھے نعلین کا صدقہ دے دے  
اے مرے صاحبِ معراجِ رسولِ عربی ﷺ

آج سہراب کو آقا وہ عطا فرما دے  
سب کو بانٹے تیرا محتاجِ رسولِ عربی ﷺ

سکندر سہراب میو

ہر کہ بے کس کا سہارا ہے رسولِ عربی ﷺ  
 حق کی وہ آنکھ کا تارا ہے رسولِ عربی ﷺ

تیرے اصحاب بھی ہیں راہنمائے عالم  
 ہر کوئی ایک ستارا ہے رسولِ عربی ﷺ

تیرا دربار ہے عالی تو جہاں کا والی  
 تو کہ اللہ کا پیارا ہے رسولِ عربی ﷺ

تجھ سے پھر مانگتا ہے آج زمانہ خیرات  
 شہر آشوب میں سارا ہے رسولِ عربی ﷺ

ہر کوئی رنج و مصیبت میں گرفتار ہے آج  
 ہر کوئی ظلم کا مارا ہے رسولِ عربی ﷺ

آج زاہد پہ بھی ہو جائے کرم بہر علی  
 یہ گنہگار تمہارا ہے رسولِ عربی ﷺ

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد

دیکھ کر سایہِ دامانِ رسولِ عربی ﷺ  
 ہو گیا دل مرا قربانِ رسولِ عربی ﷺ

اپنے دامن میں لئے پھرتے ہیں دونوں عالم  
 مرحبا بے سرو سامانِ رسولِ عربی ﷺ

ہے مرے ٹوٹے ہوئے دل کو تسلی کیا کیا  
 جب سے ہے ہاتھ میں دامانِ رسولِ عربی ﷺ

سر جھکاتے ہیں سلاطین جہاں قدموں پر  
 اللہ اللہ غلامانِ رسولِ عربی ﷺ

کتنا مشکل ہے شمیم اس کو کوئی کیا جانے  
 شعر اور وہ بھی بعنوانِ رسولِ عربی ﷺ

شمیم ہے پوری

اللہ! اللہ! یہ فیضانِ رسولِ عربی ﷺ  
ہم ہیں اور سایہِ دامنِ رسولِ عربی ﷺ

در پہ حاضر ہیں ، غلامانِ رسولِ عربی ﷺ  
ہم غلاموں پہ ہے احسانِ رسولِ عربی ﷺ

زندگی آج بھی ممنونِ کرم ہے اُن کی  
حکمتِ اُسوہ و فرمانِ رسولِ عربی ﷺ

اک زمانہ ہے دَرِ سَیِّدِ والا پہ نثار  
ساری مخلوق ہے ، قربانِ رسولِ عربی ﷺ

شہرِ طیبہ میں بھی جنت کا سماں ہے شوکت  
رات دن ، نکہتِ دامنِ رسولِ عربی ﷺ

شوکتِ ہاشمی

میں ہوا صاحبِ ایمان رسولِ عربی ﷺ  
جب ہوا آپ پہ قربان رسولِ عربی ﷺ

ہیں مرے شوق کا عنوان رسولِ عربی ﷺ  
اور مرے عشق کی پہچان رسولِ عربی ﷺ

تیرا ہر بول مری روح میں اترا ایسے  
جیسے احساس میں وجدان رسولِ عربی ﷺ

جو ترے عشق میں گم ہو کے خدا کو پائے  
ہے وہی کام کا انسان رسولِ عربی ﷺ

اپنے شہزاد کو مصروفِ ثنا ہی رکھنا  
کرتے رہنا یونہی احسان رسولِ عربی ﷺ

شہزاد بیگ

یہ جو ہے نعت کا دیوان رسولِ عربی ﷺ  
میری بخشش کا ہے سامان رسولِ عربی ﷺ

ہے اگر جان میں کچھ جان رسولِ عربی ﷺ  
آپ کا مجھ پہ ہے احسان رسولِ عربی ﷺ

بات اللہ کی ہے آپ کا ہر حرف حضور  
آپ کا نطق ہے قرآن رسولِ عربی ﷺ

مجھ کو بھی اذنِ حضورؐ کا شرف حاصل ہو  
میں بھی ہوں پیروءِ حسان رسولِ عربی ﷺ

سب یہ خورشید و قمر اور ستارے ٹھہرے  
آپ کے نور کا فیضان رسولِ عربی ﷺ

ہے گنہگار جہاں بھر کا یقیناً پھر بھی  
ہو جمیل آپ کا مہمان رسولِ عربی ﷺ

صادق جمیل

میرے بھی آقا و مولا ہیں رسولِ عربی ﷺ  
میرے ہر غم کا مداوا ہیں رسولِ عربی ﷺ

جاں بہ لب تشنہ سرِ دشتِ جہاں ہوں میں اور  
بے کراں لطف کا دریا ہیں رسولِ عربی ﷺ

قلبِ رنجور کو ملتی ہے شفاء آپ ہی سے  
بالیقیں جانِ مسیحا ہیں رسولِ عربی ﷺ

آرزوئے دلِ بے تاب ہے بس آپ کی ذات  
جانِ مضطر کی تمنا ہیں رسولِ عربی ﷺ

ہونہ جب حشر کے دن کوئی کہیں جائے اماں  
اس گھڑی بلجا و ماویٰ ہیں رسولِ عربی ﷺ

نفرت و جنگ و کدورت سے بھری دنیا میں  
راحت اور امن کا مرثدہ ہیں رسولِ عربی ﷺ

غلبہِ حق و صداقت کا جہاں میں نیر  
ایک پیغام سراپا ہیں رسولِ عربی ﷺ

ضیائیر

آپ کی شان ہے کیا شان رسولِ عربی ﷺ  
آپ کا خُلق ہے قرآن رسولِ عربی ﷺ

اپنی اُمت کے نگہبان رسولِ عربی ﷺ  
دونوں عالم کے ہیں سلطان رسولِ عربی ﷺ

آپ کی ذات ہے تخلیقِ دو عالم کا سبب  
آپ کو نین کا عنوان رسولِ عربی ﷺ

دہر میں نور کے پینار نظر آتے ہیں  
آپ کے تابع فرمان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے نام کی عظمت پہ میں صدقے واری  
میرے ماں باپ بھی قربان رسولِ عربی ﷺ

بندشین سینکڑوں ہیں بے سروسامانی ہے  
کچھ زیارت کا ہو سامان رسولِ عربی ﷺ

طور مسلک مرا تعظیمِ بزرگانِ سلف  
میرا مذہب مرا ایمان رسولِ عربی ﷺ

طور نورانی



منظہر آیہ قران رسولِ عربی ﷺ  
سایہ رحمتِ یزدان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے دم سے ہی قائم ہے زمانے بھر میں  
میری یہ آن مری شان رسولِ عربی ﷺ

حشر کی دھوپ میں کملی کا عطا ہو سایہ  
آپ ہیں سایہ رحمن رسولِ عربی ﷺ

میں زمانے میں بہک جاؤں یہ ممکن ہی نہیں  
آپ ہیں میرے نگہبان رسولِ عربی ﷺ

قبر میں آپ جب آئیں مری بخشش کے لیے  
آپ کی ہو مجھے پہچان رسولِ عربی ﷺ

اُن کی رحمت نہیں موقوف مدینے میں ظہیر  
ہیں ہمارے بھی نگہبان رسولِ عربی ﷺ

ظہیر احمد ظہیر

میرے دل میں ہے یہ ارمانِ رسولِ عربی ﷺ  
جان ہو آپؐ پہ قربانِ رسولِ عربی ﷺ

اللہ اللہ یہ رتبہ ، یہ بلندی ، یہ عروج  
ہوئے اللہ کے مہمانِ رسولِ عربی ﷺ

اُس کو دنیا بھی ملی ، دین بھی اُس نے پایا  
جس نے تھاما تزا دامانِ رسولِ عربی ﷺ

ذاتِ باری کا نہ عرفان ہو جب تک حاصل  
نہیں ممکن تری پہچانِ رسولِ عربی ﷺ

اب تو ہوں دُورِ غم و حزن کے گہرے سائے  
اب تو ہوں مُشکلیں آسانِ رسولِ عربی ﷺ

تیرا عابد یہ تیری آل کا ادنیٰ خادم  
تیرے صدقے ترے قربانِ رسولِ عربی ﷺ

عابد حسین عابد نظامی

تھا کوئی کل ، نہ کوئی آج رسولِ عربی ﷺ  
ہے ترے ہاتھ فقط لاج رسولِ عربی ﷺ

یا نبی تیرے گداؤں کے ہیں قدموں میں پڑے  
یاں کئی تخت کئی تاج رسولِ عربی ﷺ

آپ کی چشمِ عنایت سے شہا سنورے ہیں  
میرے بگڑے ہوئے سب کاج رسولِ عربی ﷺ

اے کہ لولاک کا سہرا ترے سر پر سو ہے  
دو جہاں میں ہے ترا راج رسولِ عربی ﷺ

زاہد کتر و ناچیز زمانے میں سدا  
آپ کا ہی رہے محتاج رسولِ عربی ﷺ

عبادت علی زاہد

تو ہے اُمت کا نگہبان رسولِ عربی ﷺ  
تجھ پہ قربان مری جان رسولِ عربی ﷺ

تو نے رکھا ہے بہر طور خیال اس دل کا  
جس نے کر لی تری پہچان رسولِ عربی ﷺ

تجھ کو سونپا گیا اللہ کا ناموسِ عظیم  
تجھ پہ نازل ہوا قرآن رسولِ عربی ﷺ

بزمِ کونین سجائی گئی اُن کی خاطر  
دونوں عالم کے ہیں سلطان رسولِ عربی ﷺ

کلکِ قدرت نے رقم جس کو کیا صبحِ ازل  
اُس فسانے کا ہیں عنوان رسولِ عربی ﷺ

حسنِ تکمیل کو پہنچے تو تری نذر کروں  
یہ مرا نعتیہ دیوان رسولِ عربی ﷺ

ہدیہ بے سرو سامانیءِ دل لایا ہے  
خالدِ بے سرو سامان ، رسولِ عربی ﷺ

عبدالرحمن خالد

آپ کی شان طرح دار رسولِ عربی ﷺ  
میرے آقا میرے سرکار رسولِ عربی ﷺ

نام لینے سے ترا دل کو سکوں ملتا ہے  
ہے میری سوچ کا اظہار رسولِ عربی ﷺ

شان تیری سبھی نبیوں سے ہے ارفع اعلیٰ  
سارے نبیوں کا ہے اقرار رسولِ عربی ﷺ

میری قسمت کا ستارہ بھی کبھی چمکے گا  
میں کروں آپ کا دیدار رسولِ عربی ﷺ

شبِ معراجِ محبت کا سماں کیا ہوگا  
جب خدا کا کیا دیدار رسولِ عربی ﷺ

حشر کے روز بھی شاہد کا بھرم رکھ لینا  
بخت روشن ہوں اے مختار رسولِ عربی ﷺ

عبدالرشید شاہد ننگانہ صاحب

غم کے ماروں کے ہیں ارمان رسولِ عربی ﷺ  
 عشق والوں کے ہیں ایمان رسولِ عربی ﷺ

شاہِ شاہان نے بھی یہ وردِ زباں ورد رکھا  
 دونوں عالم کے ہیں سلطان رسولِ عربی ﷺ

ہو گئے دل سے فدا شانِ نرالی والے  
 دیکھ کر عالی تیری شان رسولِ عربی ﷺ

آدم و نوح سے لے تاہ مسیح و موسیٰ  
 اور کس کو عِلا قرآن رسولِ عربی ﷺ

جن کی ہر فکر میں اُمت کا ہی غم دیکھا ہے  
 کیسے کامل ہیں نگہبان رسولِ عربی ﷺ

تجھ کو تو ناز فقط زہد پہ اپنے زاہد  
 میری بخشش کا ہے سامان رسولِ عربی ﷺ

بخشوا لینا مجھے شایعِ محشر آقا  
 ہوگا کوکب پہ یہ احسان رسولِ عربی ﷺ

عبدالحمید کوکب، نرکانہ

تم پہ سو جان سے قربان رسولِ عربی ﷺ  
 تم مری جان کی ہو جان رسولِ عربی ﷺ

آپ کی شان میں ہے بے ادبی بے دینی  
 آپ کا عشق ہے ایمان رسولِ عربی ﷺ

حق سے ملنے کی نکل آئی ہے اچھی صورت  
 ہے تصور ترا ہر آن رسولِ عربی ﷺ

تا دمِ حشر رہے بادِ خزاں سے محفوظ  
 آپ کا یہ چمنستان رسولِ عربی ﷺ

سامنے روضہ اقدس کے زمیں پر لوٹوں  
 یہ مرے دل کا ہے ارمان رسولِ عربی ﷺ

ساتھ لے جائیے حسرت کو بوقتِ آخر  
 اتنا فرمائیے احسان رسولِ عربی ﷺ

عبدالقدیر حسرت

ہے تری بات کہ سوغات رسولِ عربی ﷺ  
تیری ہر بات کی کیا بات رسولِ عربی ﷺ

اقتداء میں ہیں نبی در کا ہے درباں جبریل  
اللہ اللہ ترے درجات رسولِ عربی ﷺ

ہو کرم آج کہ اس اُمت پہ ہے چھائی پھر سے  
رنج اور غم کی سیہ رات رسولِ عربی ﷺ

گرمی حشر میں دامانِ کرم مل جائے  
آپ کا ہم کوہ ملے ساتھ رسولِ عربی ﷺ

کاش غنچے ہوں سلاموں کے ہر اک لب پہ کھلے  
اور درودوں کی ہو برسات رسولِ عربی ﷺ

آپ کے پاس ہے ہر دُکھ کا مداوا آقا  
آپ ہی سے ہے مناجات رسولِ عربی ﷺ

ہے یہ بس زاہد لاچار کی حسرت مولا  
آپ کی کہتا رہوں نعت رسولِ عربی ﷺ

ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد



میرے آقا مرے سرکار رسولِ عربی ﷺ  
دونوں عالم کے ہیں مختار رسولِ عربی ﷺ

کبھی مجھ پر بھی ذرا چشمِ کرم ہو جائے  
میں بھی ہوں طالبِ دیدار رسولِ عربی ﷺ

مل گیا مانگنے والوں نے ہے جو بھی مانگا  
کس قدر ہے سخی دربار رسولِ عربی ﷺ

نعت ہو جاتی ہے یہ آپ کا ہے کرم آقا  
جب کبھی لکھتا ہوں اشعار رسولِ عربی ﷺ

آپ کو ساری خبر ہے میری مجبوری کی  
کیا کروں میں کوئی اظہار رسولِ عربی ﷺ

جس جگہ پر بھی کبھی قدم مبارک رکھا  
بن گئی وہ گل و گلزار رسولِ عربی ﷺ

اور تو کوئی طلب مجھ کو نہیں ہے شافی  
چاہیے سایہ دیوار رسولِ عربی ﷺ

عقیل شافی

دل مرا کب سے ہے ویران رسولِ عربی ﷺ  
بن کے آؤ کبھی مہمان رسولِ عربی ﷺ

کب میں دیکھوں گا مدینے کی مہکتی گلیاں  
مجھ پہ کب ہوگا یہ احسان رسولِ عربی ﷺ

دل کو تسکین تیرے نام سے مل جاتی ہے  
جب بھی ہوتا ہوں، پریشان رسولِ عربی ﷺ

جن کا کوئی نہیں ان کا سہارا تو ہے  
تجھ پہ قربان میری جان رسولِ عربی ﷺ

آنکھ میں آنسو ہوں اور سامنے چہرہ تیرا  
اس طرح نکلے میری جان رسولِ عربی ﷺ

عمران جان

ہر شے تہ دامنِ رسولِ عربی ﷺ  
یہ قول ہے شایانِ رسولِ عربی ﷺ  
اللہ کو اللہ سمجھنے والے  
سو جان سے ہیں قربانِ رسولِ عربی ﷺ

( )

سینوں میں ہے قرآنِ رسولِ عربی ﷺ  
ہونٹوں پہ ہے فرمانِ رسولِ عربی ﷺ  
معراجِ نبوت ہے کہ معراجِ کی رات  
اے شانِ خدا، شانِ رسولِ عربی ﷺ

( )

اک شمعِ شبستانِ رسولِ عربی ﷺ  
اک رونقِ ایوانِ رسولِ عربی ﷺ  
حسینؑ کا یہ مرتبہ اللہ اللہ  
ترکیبِ دل و جانِ رسولِ عربی ﷺ

عیش فیروز پوری

یہ جو دارا و سکندر ہیں رسولِ عربی ﷺ  
آپ کی خاک برابر ہیں رسولِ عربی ﷺ

کچھ نہیں ایک تری چشمِ کرم چاہتے ہیں  
ہم بھی کیا خوب گداگر ہیں رسولِ عربی ﷺ

وہ تو کہتے تری رحمت کے ہیں سائے ہم پر  
ورنہ حالات تو ابتر، ہیں رسولِ عربی ﷺ

پا برہنہ جو چلے ہیں تو ترے کوچے کے  
ہم کو کانٹے بھی گل تر ہیں رسولِ عربی ﷺ

ہدیہ نعت کی صورت میں پرو لایا ہوں  
جس قدر پھول میسر ہیں رسولِ عربی ﷺ

چولھے جلتے ہیں جہاں صرف دلا سے کے لئے  
میری بستی میں کئی گھر ہیں رسولِ عربی ﷺ

غفار شاد

ہے بڑی آپ کی سرکار رسولِ عربی ﷺ  
سب سے اعلیٰ ہے یہ دربار رسولِ عربی ﷺ

آپ تھے حق و صداقت کی خدائی تلوار  
مٹ گئی شوکتِ کفار رسولِ عربی ﷺ

ابرِ رحمت کی گھٹائیں ہیں حقیقت میں یہی  
آپ کے گیسوئے خمدار رسولِ عربی ﷺ

کر دیا آپ نے ہر شرک کے متوالے کو  
مئے توحید سے سرشار رسولِ عربی ﷺ

باریابی کا شرف مجھ کو بھی حاصل ہو حضور  
طالعِ خفتہ ہو بیدار رسولِ عربی ﷺ

بہر صدیق و عمرؓ ازبے عثمانؓ و علیؓ  
دور ہوں میرے سب آزار رسولِ عربی ﷺ

یہ نصیباً مرا اللہ رے اعزازِ فدا  
میں بنوں شاعرِ دربار رسولِ عربی ﷺ

ابوالطاہر فدا حسین فدا

کیوں نہ ہوں آپ پہ قربان رسولِ عربی ﷺ  
میرا ایمان ہو ، ایمان رسولِ عربی ﷺ

یہ چمکتے ہوئے تارے ، یہ مہکتے ہوئے پھول  
ہیں تمہارا ہی تو فیضان رسولِ عربی ﷺ

بے سہاروں کا سہارا ہیں ، غریبوں کے کفیل  
ہے یہی آپ کی پہچان رسولِ عربی ﷺ

نزع کا وقت ہے ، آ جاؤ ، سہارا دے دو  
گم ہوئے جاتے ہیں اوسان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے عشق نے دُنیا میں بھٹکنے نہ دیا  
مشکلیں ہو گئیں آسان رسولِ عربی ﷺ

آپ کی ایک نظر باعثِ تسکین ٹھہری  
دل میں تھے سینکڑوں ارمان رسولِ عربی ﷺ

نگہِ مہر ادھر ہو ، کہ فدا ہوں میں بھی  
کاش بر آئے یہ ارمان رسولِ عربی ﷺ

فدا خالدي

اُمّتِ محمدی ہیں رہبرِ رسولِ عربی ﷺ  
 عرش کا ڈولہا ہمارا دلبرِ رسولِ عربی ﷺ

میری طلب سے کچھ زیادہ دیا  
 کیوں جائیں غیر کے در پر رسولِ عربی ﷺ

جو میری بات بنی تیرے کرم سے بنی  
 مجھ پر اور بھی کرم کر رسولِ عربی ﷺ

ہم اپنے گناہوں پہ شرمندہ ہیں  
 اور تیرے عاصی ہیں دیدہ تر رسولِ عربی ﷺ

فرزندِ علی کی اک حسرت باقی ہے  
 نصیب میں ہو مدینے کا سفر رسولِ عربی ﷺ

فرزند گورداسپوری

آپ ہیں ناطقِ قرآن رسولِ عربی ﷺ  
 آپ ہیں رحمتِ یزدان رسولِ عربی ﷺ

امتی میرا جہنم میں نہیں جا سکتا  
 یہ بھی ہے آپ کا فرمان رسولِ عربی ﷺ

آپ کی نعت سرِ حشر یقین ہے مجھ کو  
 میری بخشش کا ہے سامان رسولِ عربی ﷺ

آپ کے خُلق و مروت ہی کا اعجاز ہے یہ  
 آج انسان ہے انسان رسولِ عربی ﷺ

تیرے نعلین کا صدقہ ہے مرا علم و ہنر  
 یہ ہے سب آپ کا احسان رسولِ عربی ﷺ

میرے ہر دُکھ کا مداوا ہے فقط اسمِ نبی  
 میرے ہر درد کا درمان رسولِ عربی ﷺ

حق ادا آپ کی مدحت کا نہیں ہو سکتا  
 کوئی کوثر ہو کہ حسان رسولِ عربی ﷺ

قاسم علی کوثر اوکاڑا



بتایا جس نے ”خدا ہے اکبر“ ، وہی تو ہیں یہ رسولِ عربی ﷺ  
 اسی خدا کے بنے جو دلبر ، وہی تو ہیں یہ رسولِ عربی ﷺ

حبیب رب کے طبیب سب کے ، دعا بھی کی ہے دوا بھی دی ہے  
 لقب ہے جس کا شفیعِ محشر ، وہی تو ہیں یہ رسولِ عربی ﷺ

اسی کی بعثت تمام دنیا کے واسطے ہے سحابِ رحمت  
 سنوارے جس نے بُرے مقدر ، وہی تو ہیں یہ رسولِ عربی ﷺ

بنایا رب نے خلیل کس کو ، کیا ہے اُس نے کلام کس سے  
 مگر ہوئے جو حبیبِ قادر ، وہی تو ہیں یہ رسولِ عربی ﷺ

نبی کے نازک بدن کی خوشبو ، تمام عطروں سے ہے معطر  
 ہے جس کا ثانی نہ کوئی عنبر ، وہی تو ہیں یہ رسولِ عربی ﷺ

صبا اگر تو مدینے جانا ”بخاری گل“ کا سلام کہنا  
 ادب سے کہنا سلام جس پر ، وہی تو ہیں یہ رسولِ عربی ﷺ

پروفیسر سید گل محمد شاہ بخاری

یہ ہے اللہ کا فرمان رسولِ عربی ﷺ  
آپ سا کون ہے انسان رسولِ عربی ﷺ

ہم کو اے خاکِ مدینہ تری قسمت پہ ہے ناز  
اللہ اللہ ترے مہمان رسولِ عربی ﷺ

پیکرِ رشد و ہدایت پہ درود اور سلام  
دونوں عالم ہیں ثناء خوان رسولِ عربی ﷺ

نورِ حق بھی ہیں وہی، شمع رسالت بھی وہی  
اور اللہ کی پہچان رسولِ عربی ﷺ

آٹھ دن رہ کے مدینے میں مجھے ایسے لگا  
دو گھڑی کا تھا میں مہمان رسولِ عربی ﷺ

دمِ آخر ہو مرے سامنے روضے کا جمال  
دل میں ہے بس یہی ارمان رسولِ عربی ﷺ

روزِ محشر مرے ہر جرم کی بخشش ہو جائے  
مجھ پہ ہو جائے یہ احسان رسولِ عربی ﷺ

گہر قریشی اعظمی

میں رہوں تابعِ فرمانِ رسولِ عربی ﷺ  
بس یہی ہے مرا ارمانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ اللہ کی پہچانِ رسولِ عربی ﷺ  
آپ بے مثل ہیں انسانِ رسولِ عربی ﷺ

چند آنسو ہیں مرے رختِ سفر میں آقا  
میں کہ ہوں بے سرو سامانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ کے رحم و کرم پر ہیں نگاہیں میری  
میں ہوں مدت سے پریشانِ رسولِ عربی ﷺ

نورِ وحدت سے کیا قلبِ مسلمان روشن  
ہے یہ کم آپ کا احسانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ نے درسِ اخوت کا زمانے کو دیا  
آپ ہیں محسنِ انسانِ رسولِ عربی ﷺ

دلِ کاوش کو جو ہے آپ سے نسبت آقا  
ہے یہ سب آپ کا فیضانِ رسولِ عربی ﷺ

ماجد علی کاوش زیدی

ہم گنہ گاروں کے یاور ہیں رسولِ عربی ﷺ  
فکر کیا شافعِ محشر ہیں رسولِ عربی ﷺ

سب نبی آپ ہی سے کسبِ ضیاء کرتے ہیں  
سب نبی چاند ہیں خاور ہیں رسولِ عربی ﷺ

اتنی نسبت بھی ہے کافی مجھے بخشش کے لئے  
میرے آقا مرے سرور ہیں رسولِ عربی ﷺ

آپ تو رحم سے معمور ہیں میرے آقا  
آپ تو رحم کے پیکر ہیں رسولِ عربی ﷺ

عفو، ایثار، کرم، لطف، کریمی، رحمت  
سارے اوصاف کے پیکر ہیں رسولِ عربی ﷺ

اک منافق کو کفن میں دیا اپنا کرتا  
آپ ستار سراسر ہیں رسولِ عربی ﷺ

قیدی دشمن کی مصیبت میں کہاں نیند انہیں  
مضطرب خود سر بستر ہیں رسولِ عربی ﷺ

مبارک مونگیری

مرحبا سید ابرار رسولِ عربی ﷺ  
میرے آقا مرے غم خوار رسولِ عربی ﷺ

محفلِ کون و مکاں آپ سے آباد ہوئی  
اے جہاں بین و جہاندار رسولِ عربی ﷺ

ماہ و انجم ہیں ترے حسن کا پرتو شاہا  
تیرے بٹتے رہیں انوار رسولِ عربی ﷺ

معدنِ جود و سخا کا حیا شمعِ ہدی  
مرحبا شوکتِ کردار رسولِ عربی ﷺ

تو نے ذروں کو بھی افلاک کی رفعت بخشی  
روحِ انسانی کے معیار رسولِ عربی ﷺ

دل ہوئے جاتے ہیں ہر سوز سے خالی اپنے  
اور نہیں جراتِ اظہار رسولِ عربی ﷺ

آج پھر نرغہ اعداء میں ہے تیری امت  
مجمع ہو گئے اغیار رسولِ عربی ﷺ

محمد اکرم رضا

میری قسمت ہوں وہ لمحات رسولِ عربی ﷺ  
تیرے روضے پہ پڑھوں نعت رسولِ عربی ﷺ

میرے دامن کو بھی بھر دیجئے میرے آقا  
مانگنے آیا ہوں خیرات رسولِ عربی ﷺ

آپ کی چشمِ کرم جب بھی ہوئی ہے شاہا  
بن گئی بگڑی ہوئی بات رسولِ عربی ﷺ

عمر بھرا اک یہی سامان ہوا ہے مجھ سے  
نعت کی لایا ہوں سوغات رسولِ عربی ﷺ

مجھ کو خیرات ملے ہنستی ہوئی صبحوں کی  
بیت جائے یہ سیہ رات رسولِ عربی ﷺ

تیرا منگتا ہے شہا تیرا قلندری یہ غلام  
جا کے پھیلانے کہاں ہات رسولِ عربی ﷺ

محمد اکرم قلندری

دل میں مدت سے ہے یہ آس رسولِ عربی ﷺ  
تیرے روضے کے رہوں پاس رسولِ عربی ﷺ

کتنے پر نور نظارے ہیں ترے کوچے میں  
ہیں فروزاں کئی الماس رسولِ عربی ﷺ

چوم کے آیا ہوں جب سے ترا روضہ آقا  
کتنا سندر ہے یہ احساس رسولِ عربی ﷺ

میں کہ عصیاں میں بہت ڈوبا ہوا ہوں اللہ  
حشر میں رکھنا مرا پاس رسولِ عربی ﷺ

کتنی پیاری ہیں مدینے کی وہ گلیاں انجم  
آپ کی جن میں بسی باس رسولِ عربی ﷺ

محمد امین انجم

میری بخشش کا ہیں سامانِ رسولِ عربی ﷺ  
کتَم و عدم کا عنوانِ رسولِ عربی ﷺ

روضہِ ضو پہ کروں پلکوں سے جاروب کشتی  
کیا ہے اس بات کا امکانِ رسولِ عربی ﷺ

شہرِ طیبہ کی ضیاء بارِ فضاؤں میں چلوں  
اس طرح کا ہو مجھے دانِ رسولِ عربی ﷺ

نصرتِ حق کے لیے آپ سفارشِ ٹھہرے  
اب تو محشر بھی ہے آسانِ رسولِ عربی ﷺ

ابولیں نور کی نسبت کا ہے دعویٰ مجھ کو  
لاج رکھ صاحبِ قرآنِ رسولِ عربی ﷺ

اُمّتی آپ کا ہونے پہ مفرِ ناطق  
آپ کا ہم پہ ہے احسانِ رسولِ عربی ﷺ

محمد بشیر ناطق



کیجئے کیجئے احسانِ رسولِ عربی ﷺ  
 عرض کرتا ہے یہ رضوانِ رسولِ عربی ﷺ

اک زمانے سے ہوں محروم، بلا بھی لیجے  
 آپ کے جاؤں میں قربانِ رسولِ عربی ﷺ

سوچتا رہتا ہوں اندازہ لگائے کیسے  
 آپ کے بارے میں انسانِ رسولِ عربی ﷺ

آخرت کی اسے کیوں فکر ستائے آخر  
 تم ہوئے جس کے نگہبانِ رسولِ عربی ﷺ

لطف کی ایک نظر ہو کہ یہ دنیا اب تک  
 ہے شکایت کا دبستانِ رسولِ عربی ﷺ

محمد رضوان رانا

اک نظر مجھ پہ بھی سرکارِ رسولِ عربی ﷺ  
اے مرے والی و غمخوارِ رسولِ عربی ﷺ

آپ ہیں جو دو کرم، لطف و عطا، رحمت کل  
میں گنہگار، سیہ کارِ رسولِ عربی ﷺ

آپ کا در ہے مرے واسطے عرشِ اعظم  
دیدِ حق آپ کا دیدارِ رسولِ عربی ﷺ

صدقہ شیرِ خدا میرا بھرم رکھ لینا  
میں ہوں اور حشر کا بازارِ رسولِ عربی ﷺ

ہجرِ طیبہ کے ہیں لمحاتِ قریبِ الآخر  
یوں نظر آتے ہیں آثارِ رسولِ عربی ﷺ

رحمتِ حق کی ہو برساتِ رسولِ عربی ﷺ  
ذکر کرتا ہوں میں دن رات رسولِ عربی ﷺ

خون کے پیاسوں کو کر ڈالا محبت کا امیں  
موجدِ صبحِ مواخات رسولِ عربی ﷺ

چاند ٹکڑے ہوا ، سورج بھی پلٹ آیا تھا  
ایسی کس میں ہیں کرامات رسولِ عربی ﷺ

آپ کی مدح و ثنا کس سے بیاں ہو آقا  
آپ ہیں پیکرِ حسنات رسولِ عربی ﷺ

روضہ پاک کو اک بار جو چوموں آ کر  
پھر سنور جائیں گے حالات رسولِ عربی ﷺ

آپ کی چشمِ کرم مجھ پہ بھی گر ہو آقا  
میری بن جائے گی ہر بات رسولِ عربی ﷺ

تیرے اوصاف بیاں کیسے کرے کیونکہ کرے  
کوئی سائیں کی ہے اوقات رسولِ عربی ﷺ

محمد سدھیر سائیں

منظہر ذات و کمالات رسولِ عربی ﷺ  
 کون جانے ترے درجات رسولِ عربی ﷺ

جب بھی اٹھتے ہیں ترے ہاتھ ہمارے حق میں  
 اچھے ہو جاتے ہیں حالات رسولِ عربی ﷺ

آپ کے جلوے زمانے میں ہیں ہر جا موجود  
 گر اٹھا دیجے حجابات رسولِ عربی ﷺ

قبر میں، حشر میں، میزان پہ، پل پہ آقا  
 ہر جگہ آپ کا ہو ساتھ رسولِ عربی ﷺ

زندگی آپ کی توصیف میں گزرے ساری  
 مشغلہ ہو یہی دن رات رسولِ عربی ﷺ

یہ سعیدی بھی کوئی نعت کے لائق ہے بھلا  
 ہاں مگر رکھتا ہے جذبات رسولِ عربی ﷺ

محمد صلاح الدین سعیدی

بتلا دل کی دوا نامِ رسولِ عربی ﷺ  
 غمزہ جاں کی شفا نامِ رسولِ عربی ﷺ

بادہِ جامِ حقیقت کا سرورِ ابدی  
 زندگانی کا مزا نامِ رسولِ عربی ﷺ

عقل و حکمت کے لیے راہنما سے بڑھ کر  
 عشق کو عقدہ کشا نامِ رسولِ عربی ﷺ

بیکراں لطف کا سرچشمہ ازل سے ہے یہی  
 مخزنِ جود و عطا نامِ رسولِ عربی ﷺ

آدمیت کو اخوت کا سبق دیتا ہے  
 حاصلِ مہر و وفا نامِ رسولِ عربی ﷺ

ذکرِ حق ذکرِ پیہر سے جدا ہو کیسے؟  
 دعوتِ حمدِ خدا نامِ رسولِ عربی ﷺ

فکر میں شام و سحر سیرتِ سرکارِ رے  
 ذہن میں صبح و مسا نامِ رسولِ عربی ﷺ

میجر (ر) محمد عاشق

زیستِ لطف ترا نام رسولِ عربی ﷺ  
سائلِ خستہ پہ انعامِ رسولِ عربی ﷺ

قلبِ بیتاب کی خواہش ہے کہ نسِ نس میں بسے  
تیرے قرآن کا پیغامِ رسولِ عربی ﷺ

تیری مدحت کی ضیاء ساتھ رہے تا بہ ابد  
خیر پہ کاش ہو انجامِ رسولِ عربی ﷺ

اک تری یاد کی غسبت سے معطر ہو سدا  
میری ہر صبح مری شامِ رسولِ عربی ﷺ

ہے طلبگار تری چشمِ عنایت کا قمر  
اسکا بگڑا بنے ، ہر کامِ رسولِ عربی ﷺ

پروفیسر محمد یسین قمر

اے زہے مرتبہ و شانِ رسولِ عربی ﷺ  
خود خدا بھی ہے ثنا خوانِ رسولِ عربی ﷺ

دیکھ سکتی ہے نظرِ جلوہ عرفانِ خدا  
دل کو ہو جائے جو عرفانِ رسولِ عربی ﷺ

دونوں عالم نے کیا کسبِ سعادت ان سے  
دونوں عالم پہ ہے احسانِ رسولِ عربی ﷺ

چھوڑ دے آرزوئے دولتِ دارین اے دل  
تھام لے گوشہٴ دامنِ رسولِ عربی ﷺ

ان کے مرہونِ کرم ہم سے گنہ گار بھی ہیں  
کس قدر عام ہے فیضانِ رسولِ عربی ﷺ

کج کلاہی پہ سرافراز شہنشاہوں کی  
مسکراتے ہیں گدایانِ رسولِ عربی ﷺ

سادہ لفظوں میں ہے اظہارِ عقیدتِ مخمور  
کب مرے شعر ہیں شایانِ رسولِ عربی ﷺ

مخمور سعیدی

آپ کا جب بھی لیا نام رسولِ عربی ﷺ  
بن گیا ہے مزا ہر کام رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ آسان ہو پھر راستہ دشوار مجھے  
رہنما جب ہوں سرگام رسولِ عربی ﷺ

لوٹنے کو تو میں لوٹا ہوں مدینے سے مگر  
چین دل کو ہے نہ آرام رسولِ عربی ﷺ

آپ کے نام کی بولی تو لگائے کوئی  
میں بھی ہو جاؤں گا نیلام رسولِ عربی ﷺ

جو تمنا دلِ مسرور میں ہے اتنی ہے  
کیجسے کوثر کا عطا جام رسولِ عربی ﷺ

مسرور کیفی



گلشنِ حق کے گل تر ہیں رسولِ عربی ﷺ

دینِ آخر کے پیمبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

روزِ محشر مرے یاور ہیں رسولِ عربی ﷺ

شرحِ قرآن، لبِ داور ہیں رسولِ عربی ﷺ

حسنِ اخلاق کے مظہر ہیں رسولِ عربی ﷺ

نورِ اخلاق کے پیکر ہیں رسولِ عربی ﷺ

بحرِ حکمت کے شناور ہیں رسولِ عربی ﷺ

اوجِ دانش پہ منور ہیں رسولِ عربی ﷺ

دینِ مسعود کے محور ہیں رسولِ عربی ﷺ

درسِ ایثار کے مصدر ہیں رسولِ عربی ﷺ

مسعود عظیم آبادی

سارے نبیوں سے فزوں شانِ رسولِ عربی ﷺ  
 سب نبی تابعِ فرمانِ رسولِ عربی ﷺ

اپنے سایہ میں اماں دیگا گنہگاروں کو  
 پھیل کر حشر میں دامنِ رسولِ عربی ﷺ

کوئی بھی رحمتِ سرکارِ ﷺ سے محروم نہیں  
 جاری ہے چشمہٴ فیضانِ رسولِ عربی ﷺ

کیا ٹھکانہ ہے اس انسان کی خوش بختی کا  
 جس پہ ہے سایہٴ دامنِ رسولِ عربی ﷺ

مظفر اکبر آبادی

دیدنی ہے تری بس شان رسولِ عربی ﷺ  
ہیں ملائک ترے دربان رسولِ عربی ﷺ

تیری عظمت کی ہے پہچان رسولِ عربی ﷺ  
حق نے بھیجا ہے جو قرآن رسولِ عربی ﷺ

یہ بھی ہے آپ کا فیضان رسولِ عربی ﷺ  
نعت میں ہے مرا دیوان رسولِ عربی ﷺ

لامکاں اُن کا ہے خلوت گہہ حق بھی اُن کی  
اپنے گھر آپ ہیں مہمان رسولِ عربی ﷺ

اور وحدت ہے ضیا ریز برنگِ کثرت  
انبیاءِ جسم ہیں اور جان رسولِ عربی ﷺ

حق کا عرفان کسی کو بھی نہیں ہو سکتا  
ہو نہ جب تک ترا عرفان رسولِ عربی ﷺ

مجھ کو بھی دولتِ عرفانِ محبت سے نواز  
ہر طرف ہے ترا فیضان رسولِ عربی ﷺ

حافظ مظہر الدین

علم و عرفان کا محور ہیں رسولِ عربی ﷺ  
منبعِ رحمتِ داور ہیں رسولِ عربی ﷺ

آپ کی ذات سے اللہ کا ادراک ہوا  
عظمتِ خالقِ اکبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

کہنے کو کہتے تھے ساحر انہیں کفار قریش  
ان کو تھا علمِ پیمبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

خضر سے پوچھا کہ کیا آپ کا رہبر ہے کوئی  
وہ یہ بولے مرے رہبر ہیں رسولِ عربی ﷺ

جس کو مل جائیں محمدؐ اسے حق مل جائے  
جس جگہ حق ہے وہیں پر ہیں رسولِ عربی ﷺ

روشنی لے کے سبھی آئے ہیں معجز، لیکن  
ہر شبِ ماہ کے خاور ہیں رسولِ عربی ﷺ

معجز لکھنوی

پر تو حق کے نظارے ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 بے سہاروں کے سہارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

چاند سا چہرہ ، سیہ زلف ، حسین پاک نظر  
 کیسے قدرت نے سنوارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

پیکرِ صدق و صفا ، رُشد و ہدئی ، جود و کرم  
 احسن المخلوق ہمارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

اپنے اوصاف سبھی ان کو خدا نے دے کر  
 اپنی سیرت پہ اتارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ ہر ایک زباں پر ہو ثنائے احمد  
 جب خدا کے بھی ڈلارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

سب کے مقبول ہیں وہ راحتِ جاں راحتِ دل  
 سب کی آنکھوں کے ستارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

مقبول احمد قادری

مومنوں کے لیے احسانِ رسولِ عربی ﷺ  
حق کا سچا ہے یہ فرمانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ سا دوسرا کوئی نہیں اس دُنیا میں  
ہے ہمارا تو یہ ایمانِ رسولِ عربی ﷺ

روشنی شمس و قمر میں جو نظر آتی ہے  
یہ بھی ہے آپ کا فیضانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ کو حق نے بلایا ہے سرِ عرشِ بریں  
آپ ہیں عرش کے مہمانِ رسولِ عربی ﷺ

مجھ گنہگار کو اک بار بلا لو آقا  
میری بخشش کا ہو سامانِ رسولِ عربی ﷺ

گر ہو مقصود پہ اک چشمِ کرم گاہ بہ گاہ  
ہو گنہگار پہ احسانِ رسولِ عربی ﷺ

مقصود احمد شرقپوری

قاصد مقصدِ یزداں ہیں رسولِ عربی ﷺ  
عالمِ گن کے نگہباں ہیں رسولِ عربی ﷺ

امن و راحت کے پیمبر ہیں ، اخوت کا بیاں  
محسنِ قسمتِ انساں ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ توحید کی خوشبو سے مہک جائے بہار  
حرفِ تقدیرِ گلستاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ ہوں اُن کے فقیروں میں سلاطینِ جہاں  
مخزنِ دولتِ ایماں ہیں رسولِ عربی ﷺ

حق نے بخشی ہے انھیں ختمِ نبوت کی سند  
سب رسولوں میں نمایاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ توحید چھلک جائے زباں سے اُن کی  
سر بسر بولتے قرآں ہیں رسولِ عربی ﷺ

یورشِ غم کا مجھے کس لیے غم ہو منشا  
اب دل و جاں کے نگہباں ہیں رسولِ عربی ﷺ

منشا قصوری

ہو بیاں آپ کی کیا شان رسولِ عربی ﷺ  
آپ کو نین کی ہیں جان رسولِ عربی ﷺ

آپ ہیں محسنِ انسان رسولِ عربی ﷺ  
دل و جاں آپ پہ قربان رسولِ عربی ﷺ

آپ کی باتیں سراسر ہیں خدا کی باتیں  
آپ کا نطق ہے قرآن رسولِ عربی ﷺ

جب تلک جسم میں ہے جان زباں پر میری  
آپ کا نام ہو ہر آن رسولِ عربی ﷺ

آپ کی شان میں ہو نعت میری لافانی  
ہو عطا جذبہ حسان رسولِ عربی ﷺ

ہم جو انسان کے زمرہ میں نظر آتے ہیں  
آپ ہی کا ہے یہ فیضان رسولِ عربی ﷺ

پھر رہا ہے یہ کلیم آپ کے غم کا مارا  
ایک مدت سے پریشان رسولِ عربی ﷺ

موسیٰ نظامی کلیم



آپ کا کیسے ہو عرفانِ رسولِ عربی ﷺ  
بنے خالق کے بھی مہمانِ رسولِ عربی ﷺ

سب شرف دنیا و عقبی کے انھیں حاصل ہیں  
وہ ہیں سلطانوں کے سلطانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ نے پرچمِ توحیدِ علیٰ کر ڈالا  
آپ اللہ کی بُرہانِ رسولِ عربی ﷺ

میری کچھ راتیں کبھی ثور و حرا میں بیتیں  
پورا ہو جائے یہ ارمانِ رسولِ عربی ﷺ

آپ کے در کے گداؤں کا گدا کہلاؤں  
ہے یہ کافی مری پہچانِ رسولِ عربی ﷺ

زندگی کے سبھی رازوں کو عیاں کر ڈالے  
وہ نظر پائیں مسلمانِ رسولِ عربی ﷺ

نبیل احمد نبیل

جان اور دل سے بھی پیارے ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 سب کی آنکھوں کے ستارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

دونوں عالم میں کوئی شان تو دیکھے اُن کی  
 حق کے وہ راج دُلا رے ہیں رسولِ عربی ﷺ

مالداروں کے سہارے تو بہت ہوتے ہیں  
 بے سہاروں کے سہارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

اس سے بڑھ کر کسی دولت کی حقیقت کیا ہے  
 شکرِ حق ہے کہ ہمارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

کیوں نہ اے نجم ہوں قربان دو عالم اُن پر  
 خود خدا کو بھی تو پیارے ہیں رسولِ عربی ﷺ

سید نجم نعمانی

پناہِ ناقصاں ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 سہارا بیکساں ہیں رسولِ عربی ﷺ

زمین و آسماں چو میں قدم کو  
 سفیرِ کہکشاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

سراپا منتظر تھا عرشِ اعظم  
 خدا کے میہماں ہیں رسولِ عربی ﷺ

سحر کے نور کا باعث وہی ہیں  
 جہاں کا حسنِ تاباں ہیں رسولِ عربی ﷺ

آشفۃِ حال ، در ماندہ اُمت  
 شفیقِ اُنس و جاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

کھلے در اُن کی رحمت کے سدا ہیں  
 انیسِ عاصیاں ہیں رسولِ عربی ﷺ

فدا ہے ابراہیم جان و دل سے  
 نسیمِ صبحِ فراواں ہیں رسولِ عربی ﷺ

محمد ابراہیم خان

فطرت کا شاہکار ہیں رسولِ عربی ﷺ  
 محبوبِ کردگار ہیں رسولِ عربی ﷺ

گلزارِ ہست و بود مہکتا ہے آپ سے  
 کونین کی بہار ہیں رسولِ عربی ﷺ

ہر تاجدارِ دہر انہی کا غلام ہے  
 وہ شاہِ ذی وقار ہیں رسولِ عربی ﷺ

اللہ کے شان و شوکتِ محبوبِ کبریا  
 دو جگہ کے تاجدار ہیں رسولِ عربی ﷺ

بت پاش پاش ہو گئے آمد سے آپ کی  
 وہ تیغِ آبدار ہیں رسولِ عربی ﷺ

قرآن بھی ملا تو ملا آپ کے طفیل  
 اللہ کے راز دار ہیں رسولِ عربی ﷺ

اے شادِ روزِ حشر کا غم تجھ کو کس لئے  
 جب تیرے غمگسار ہیں رسولِ عربی ﷺ

بیگم شاد چغتائی

اول ما خلق اللہ فرمان رسول عربی ﷺ  
الف سے والناس ہے شان رسول عربی ﷺ

چاند کے دو ٹکڑے ہے ادنیٰ معجزہ ان کا  
شب معراج ہوئے بہدم یزدان رسول عربی ﷺ

ہر نبی پہ تھی اطاعت لازم ان کی  
ہیں وہ نبیوں کے بھی سلطان رسول عربی ﷺ

میرے آقا میرے مولا میرے ماویٰ مجا  
ہیں وہ حسنین کی بھی جان رسول عربی ﷺ

زہے زبان پہ جاری صدائے صل علی  
میری بخشش کا ہے سامان رسول عربی ﷺ

مجھ میں طاقت بھلا کیا نعت محمد لکھوں  
ہے راز خود خدا راز دان رسول عربی ﷺ

علی محمد راز

سچی بات ہیں سکھاتے رسولِ عربی ﷺ  
سیدھی راہ ہیں دکھاتے رسولِ عربی ﷺ

رب ہے رازق یہ ہیں قاسم  
رزق اس کا ہیں کھلاتے رسولِ عربی ﷺ

آبِ کوثر میٹھا میٹھا ٹھنڈا ٹھنڈا  
پیتے ہم ہیں پلاتے رسولِ عربی ﷺ

روح ہماری کو جو آسان کر دے  
کلمہ توحید ہیں یاد دلاتے رسولِ عربی ﷺ

اپنے کرم سے اے فیصل  
پلہ بھاری ہیں بناتے رسولِ عربی ﷺ

فیصل شہزاد فیصل

میری روح مری جان رسولِ عربی ﷺ  
میرا دین ایمان رسولِ عربی ﷺ

انسانوں کی خاطر ہی جبلِ رحمت سے  
لے کر آئے قرآن رسولِ عربی ﷺ

میں بھی رکھتا ہوں اپنے سر آنکھوں پر  
آپ کا ہر اک فرمان رسولِ عربی ﷺ

قائم و دائم ہے رونقِ آپ کے دم سے  
ہیں ہستی کا عنوان رسولِ عربی ﷺ

ہاں آپ بناتے ہیں خاکِ نشینوں کو  
دُنیا بھر کا سلطان رسولِ عربی ﷺ

میں کیا، بیوی، بچے اور ماں باپ مرے  
ہیں تجھ پر ہی قربان رسولِ عربی ﷺ

لب پہ قمر کے کلمہِ طیب ہو جاری  
نکلے ایسے جان رسولِ عربی ﷺ

قمر حجازی، اوکاڑہ

اک نظر چاہیے رسولِ عربی ﷺ

وہ بدز چاہیے رسولِ عربی ﷺ

اب عطا ہو اک جھلک

وہ قمر چاہیے رسولِ عربی ﷺ

بارانِ رحمت ہونی چاہیے

یہ ابر چاہیے رسولِ عربی ﷺ

روز و شب کے اشکوں کا اب

تو ثمر چاہیے رسولِ عربی ﷺ

دعائے دیدار پاک کا مجھ کو

اب اثر چاہیے رسولِ عربی ﷺ

نذر ہے، دل و جانِ ضعیف

تو مگر چاہیے رسولِ عربی ﷺ

محمد شاہ کھگہ ضعیف



میرے آقا میرے سرکار رسولِ عربی ﷺ  
 کرم کا ہوں امیدوار رسولِ عربی ﷺ  
 خزاں آثار ، ہوں بہار کا متمنی !  
 نصیب ہو آپ کا دیار رسولِ عربی ﷺ  
 قلب مضطر کا مقدر تاریکیاں ؟  
 بھر دیجئے اس میں انوار رسولِ عربی ﷺ  
 لباسِ حیات کو رفو کیجئے مولا  
 حادثات سے ہے تار تار رسولِ عربی ﷺ  
 کس قدر حسین انتقام آپ کا  
 شاہد ہیں طائف کے بازار رسولِ عربی ﷺ  
 اذن ہو تو یوسف حاضر ہو !  
 بمعہ احباب و پروار رسولِ عربی ﷺ

محمد یوسف ورک قادری، شاہد روہ



مقصود پبلشرز

فرسٹ فلور سرور مارکیٹ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور 0333-4320521